DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

نیتن یاہو لیکود کے اندر مخالفین کے خلاف صفائی مہم کی منصوبہ بندی کر رہے
P 3

شبھمن گل اور ہاردک پانڈیا پوری طرح فِٹ اور صحت مند ہیں: سوریہ کمار یادو
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594,
9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 272 | 09 دسمبر 2025 منگلوار | بمطابق 18 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Tuesday 09 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

لوک سبھا میں وندے ماترم کی ڈیڑھ صدی مکمل ہونے پر بحث

ہر شہری گیت سے متاثر ہو کر انگریزوں کے خلاف لڑ رہا تھا/ وزیر اعظم

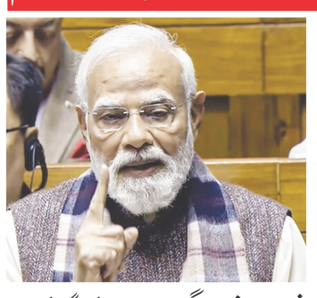

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کے دوران آزادی پسندوں کا منتر بننے والے گیت وندے ماترم کی گونج نے نہ صرف انگریزوں کی نیند اڑا دی تھی بلکہ پورے ہندستان میں جوش وخروش کا ایسا ماحول پیدا کر دیا تھا جو نہ صرف آزادی کا منتر بنا بلکہ آزاد ہندستان کے لیے بھی ایک ویژن کے طور پر سامنے آیا۔ پیر کو لوک سبھا میں گیت وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر بحث کی شروعات کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ گیت آزادی کی پکار بن گیا تھا اور ہر شہری اس گیت سے متاثر ہو کر انگریزوں کے خلاف لڑ رہا تھا۔ اس گیت سے ملک میں جو نیا ماحول پیدا ہوا اسے دیکھ کر انگریز بوکھلا گئے تھے اس لیے انہوں نے اس گیت پر پابندی لگا دی اور اسے گانا جرم سمجھ کر لوگوں پر ظلم کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم ایک ایسا دور رہا ہے جس میں تاریخ کی کئی متاثر کن مثالیں ملک کے سامنے موجود ہیں۔ جب وندے ماترم کے 100 سال مکمل ہو گیے تھے تو اس وقت اس کی صد سالہ تقریب بڑے دھوم دھام سے منائی جانی چاہیے تھی، لیکن اس وقت ملک کو ایمرجنسی میں دھکیل دیا گیا تھا اور ملک کے شہریوں کا گلا گھونٹا جا رہا/ 1

جموں صوبے میں شیلنگ سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 350 اسمارٹ ہاؤسز کی تعمیر کا سنگ بنیاد

متاثرہ خاندانوں کیلئے فلاحی پیکج فراہم کیا جائیگا

جدید پائیدار اور توانائی بچت والے مکانات 6 ماہ کے دوران مکمل ہوں گے/ لیفٹیننٹ گورنر

جموں/ 08 دسمبر/ انفو
لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے پیر کو جموں ضلع میں آپریشن سندور کے دوران حالیہ آفات سماوی اور بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ سے متاثرہ کنبوں کے لئے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جموں ضلع میں 350 گھروں کی تعمیر 35 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ یہ نئے تین بیڈروم والے پری فابریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز ایک این جی او ہائی ریچ رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا) کے تعاون سے تعمیر کئے جائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں متاثرہ کنبوں کی مدد کے لئے ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا کا شکریہ اَدا کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متاثرہ کنبوں کے لئے گھر سرکاری خزانے سے ایک پیسہ خرچ کئے بغیر گھر تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ یہ تین بیڈروم والے پری فیبریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز چھ ماہ کے اندر مکمل کئے جانے کی منصوبہ بندی ہے۔ یہ گھر مؤثر، جدید، مضبوط اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ہوں گے اور ان میں گائے کے شیڈ جیسی مخصوص سہولیات شامل ہوں گی۔ ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا گھروں کی تعمیر کے علاوہ مستفید کنبوں کو ایک جامع فلاحی پیکیج بھی/ 2

اچھل سیٹھی کی والدہ کی آخری رسومات میں وزیر اعلیٰ کی شرکت

جموں میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال

جموں، نیوز ڈیسک
آج: وزیر اعلیٰ نے آج جموں میں محکمہ قانون جموں وکشمیر کے سیکریٹری اچھل سیٹھی کی والدہ کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے غمزدہ خاندان سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس دوران متعدد وفود نے بھی آج جموں میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اہم مسائل کے ساتھ ساتھ مختلف ترقیاتی معاملات پر اپنے تحفظات اور مطالبات پیش کیے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مفاد سے جڑے تمام معاملات کا سنجیدگی سے جائزہ لے کر مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔

منور آباد سری نگر میں شبانہ آگ

مینوفیکچرنگ یونٹ اور 12 دکانیں تباہ

سری نگر، 8 دسمبر (یو این آئی)
شہر کے منور آباد علاقے میں گزشتہ شب اچانک بھڑک اُٹھی آگ نے ایک مینوفیکچرنگ یونٹ اور کم از کم بارہ دکانوں کو راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا۔ آگ کی یہ واردات رات تقریباً ساڑھے دس بجے پیش آئی، جب مقامی لوگوں نے عمارت سے اٹھتی لپٹوں اور دھوئیں کو دیکھ کر فوری طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی/ 9

جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن کی پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو 2025 میں بھرپور شرکت

5 روزہ ایونٹ میں 1.36 کروڑ سے زائد کا کاروبار اور 391 بزنس لیڈز حاصل کئے گئے

جموں/ 08 دسمبر/ انفو
جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے پنجاب اِنٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو (پی آئی ٹی اِی ایکس) کے 19 ویں ایڈیشن میں حصہ لیا جو 4 سے 8 دسمبر 2025ء تک رنجیت ایونیو اَمرتسر میں منعقد ہوا۔ جے کے ٹی پی او نے جموں اور کشمیر دونوں صوبوں سے تعلق رکھنے والے 36 دست کاروں، برآمد/ 6

عوامی مفاد میں دو JKAS افسران کے تبادلے اور تقرری کا حکم

محمد رفیق زلہہ کو ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن کے عہدے پر تعینات کیا گیا

جموں، 8 دسمبر (نیوز ڈیسک):
حکومتِ جموں وکشمیر نے انتظامیہ کے مفاد میں دو JKAS افسران کے تبادلے اور تقرری کے احکامات جاری کیے ہیں۔ احکامات کے مطابق، محمد رفیق زلہہ، جو پہلے اسسٹنٹ کمشنر پنچایت کولگام کے طور پر تعینات تھے، انہیں دستیاب اسامی پر ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن (پی آر) سری نگر کے عہدے پر منتقل کیا گیا ہے۔ اسی طرح، ہیٹا کمار، جو ڈپٹی ڈائریکٹر IMPA&RD جموں کے طور پر تبادلے کے بعد پوسٹنگ کے منتظر تھیں، انہیں ARI اینڈ ٹریننگز ڈپارٹمنٹ میں حکومت کی جانب/ 4

اننت ناگ اسپتال میں زچگی

کے بعد خاتون کی موت پر احتجاج

سرینگر/ 08 دسمبر/ ایس این این
جنوبی ضلع اننت ناگ کا زچہ بچہ اسپتال ایک بار پھر اس وقت سرخیوں میں آیا جب اسپتال میں مبینہ طور پر ڈاکٹروں کی لاپرواہی کے باعث ایک جواں سالہ خاتون کی موت واقع ہوئی جس/ 5

خفیہ دہشت گرد ٹھکانہ بے نقاب

کرکے رائفل، میگزین اور گولیاں برآمد

سرینگر، 08 دسمبر (یو پی آئی)
جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں سیکورٹی فورسز نے اتوار کے روز ایک اہم کارروائی کے دوران بھلارہ جنگلات میں ایک خفیہ دہشت گردی کا ٹھکانہ بے نقاب کیا، جہاں سے ایس ایل آر رائفل، میگزین اور گولیاں برآمد کی گئیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی پولیس پوسٹ کرارہ اور تھانہ ٹھٹھری کے دائرہ اختیار میں/ 3

بالائی علاقوں میں تازہ برف باری کی وجہ سے سردی میں اضافہ

سونمرگ لداخ شاہراہ برفباری کے باعث عارضی طور بند

سری نگر، 08 دسمبر (یو این آئی)
وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں اتوار کی شب تازہ برف باری ہوئی، جس کے باعث سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوا جبکہ سونمرگ لداخ (سری نگر لیہہ) قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ سونمرگ، زوجیلا، بالتل اور تھجواس کے بالائی حصوں میں ہلکی اور تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی، جبکہ کرگل ضلع کے دراس، منی مرگ اور گُمری علاقوں میں بھی برف کی نئی پرت نے سرد موسم کو مزید سخت کر دیا۔ تازہ برف جمع ہونے کے بعد انتظامیہ نے احتیاطی طور سونمرگ/ 8

لال قلعہ دھماکہ کیس میں 4 ملزمان کی NIA حراست میں توسیع

سخت سکیورٹی میں عدالتی کارروائی مکمل کر کے مزید سراغ کی تلاش جاری

سری نگر: ۸، دسمبر: جے کے این ایس:
دہلی کی ایک عدالت نے پیر کو 3 ڈاکٹروں اور ایک مبلغ کی NIA کی تحویل میں 4 دن کی توسیع کر دی، جنہیں 10 نومبر کو لال قلعہ دھماکے کے معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق چاروں ملزمین بشمول ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہینہ سعید اور مولوی عرفان احمد وگے کو 29 نومبر کو دی گئی 10 دن کی این آئی اے حراست کی میعاد ختم ہونے پر پرنسپل اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا۔ میڈیا کے نمائندوں کو عدالتی کارروائی کی کوریج کرنے سے روک دیا گیا، جو پٹیالہ ہاؤس ڈسٹرکٹ/ 7

سرینگر ہوائی اڈے پر انڈیگو پروازوں

کی منسوخی سے فضائی ٹریفک متاثر

سرینگر 8 دسمبر/ سی این ایس
سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پیر کی علی الصبح انڈگو کی متعدد پروازیں منسوخ ہونے کے بعد فضائی ٹریفک میں مسلسل خلل پڑا ہے۔ انڈیگو کے فلائٹ بحران کا آج پانچواں دن ہے۔ پیر کو ملک کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی کئی ہوائی اڈوں پر انڈیگو کی پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہوئیں۔ یہ صورت/ 10

وادی کے نجی اسکولوں کو فیس یکم اپریل 2026 سے پہلے وصول نہ کرنے کی ہدایت

فیس فکسیشن اینڈ ریگولیشن کمیٹی کا اصول کی خلاف ورزی پر کارروائی کا انتباہ

سرینگر// 8 دسمبر/ یو این ایس/
نجی اسکولوں کی فیس متعین کرنے والی ضابطہ کمیٹی فیس فکسیشن اینڈ ریگولیشن کمیٹی نے پیر کو ایک اہم وضاحتی بیان جاری کرتے ہوئے یونین ٹیریٹری کے تمام نجی اسکولوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ 2026-27 تعلیمی سیشن کی فیس قبل از وقت وصول نہ کریں۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ سیشن 2026-27 کی فیس یکم اپریل 2026 سے قبل کسی صورت وصول نہیں کی جاسکتی۔ کمیٹی نے خبردار کیا کہ اس ہدایت کی خلاف/ 14

1996 کے اغوا و قتل کیس میں

پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا

سرینگر// 8 دسمبر/ یو این ایس/
سرینگر پولیس نے قریب تین دہائی پرانے سنسنی خیز اغوا و قتل کیس میں ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے محمد مقبول شیخ نامی ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ملزم 1996 میں نشاط کے ٹھیکیدار علی محمد میر کے اغوا اور قتل میں ملوث تھا۔ یہ کارروائی پیر کے روز پانپور علاقے سے عمل میں لائی گئی۔ ملزم محمد مقبول شیخ ولد لالہ شیخ ساکن ترال کو پولیس اسٹیشن نشاط کی ٹیم نے گرفتار کیا۔ اس کے خلاف ایف آئی آر نمبر 16/ 2007 کے تحت قتل، اغوا، غیر قانونی حبسِ بے/ 13

غیر ملکی سیاح کی غیر رجسٹرڈ رہائش پر سرینگر میں مقدمات درج

فارم سی جمع نہ کروانے پر ہوٹل اور ہاؤس بوٹس مالکان کے خلاف کارروائی

سری نگر: ۸، دسمبر: جے کے این ایس:
سیاحتی مقام پہلگام کے بعد پولیس نے سری نگر میں کچھ ہوٹلوں وہاؤس بوٹس کیخلاف اس بناء پر کیس درج کیا کہ انہوں نے ایک غیر ملکی شہری کے وہاں ٹھہرنے کی اطلاع فراہم نہیں کی، جو کہ فارم C کے تحت لازمی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں ایک 29 سالہ چینی سیاح کو "ویزا ضابطوں کی خلاف ورزی" کے الزام میں حراست میں لیے جانے کے ایک روز بعد جموں وکشمیر میں غیر ملکیوں کے داخلے کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ جموں کشمیر میں پولیس نے اس ضمن میں غیر ملکی مہمانوں (سیاحوں) کے قیام کی اطلاع چھپانے پر ہوٹلوں یا ہاؤس بوٹس مالکان کے خلاف 5 مقدمات درج کیے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک پولیس افسر نے بتایا کہ سرینگر شہر میں ہوٹلوں، ہاؤس بوٹس اور گیسٹ ہاؤسز کے خلاف یہ مقدمات/ 12

بڈگام میں بجلی کا کرنٹ لگنے

سے PDD ملازم کا انتقال

سری نگر: ۸، دسمبر: جے کے این ایس:
محکمہ پاور ڈیولپمنٹ (پی ڈی ڈی) کا ایک ملازم جو ہفتہ کو بڈگام میں شدید کرنٹ لگنے سے زخمی ہوا تھا، پیر کی صبح ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ متاثرہ شخص کی شناخت 55 سالہ غلام/ 11

غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں کے شکنجے میں آ کر شہر کے رہائشی علاقوں کی شناخت خطرے میں

وادی میں تجارتی عمارتوں کی بھرمار اور غیر منظم ترقیاتی بنیادی ڈھانچوں کے باعث لوگوں کا معیار زندگی اثر انداز

این اے شاہ
کشمیری شہر اب ایک نئے اور تشویشناک چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں۔ بڑے شہروں اور چھوٹے قصبوں میں رہائشی علاقوں میں غیر قانونی تجارتی سرگرمیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں، جس سے پرامن رہائشی ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ کئی علاقے اصل شہری منصوبہ بندی کے اصولوں کے مطابق رہائشی استعمال کے لیے بنائے گئے تھے، مگر اب ہر گلی اور سڑک پر غیر منظم کاروبار، دکانیں اور بڑے تجارتی کمپلیکس نظر آ رہے ہیں۔ یہ بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیاں نہ صرف علاقے کے ڈیزائن اور خوبصورتی کو بگاڑ رہی ہیں بلکہ بنیادی ڈھانچے جیسے سڑکوں، پانی اور بجلی کی فراہمی پر بھی شدید دباؤ ڈال رہی ہیں۔ چھوٹے بازاروں کی اجازت کے باوجود بڑے پیمانے پر عمارتوں اور دکانوں کا قیام روزانہ کے معمولات میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے۔ شہری انتظامیہ کی طرف سے بعض نوٹس اور کریک ڈاؤن کیے جاتے ہیں، مگر کئی بار قانونی پیچیدگیوں اور غیر مؤثر نفاذ کی وجہ سے یہ سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ اس سے نہ صرف رہائشی علاقوں کی اصل شناخت خطرے میں آ رہی ہے بلکہ شہری زندگی کے معیار پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اگر اس صورتحال پر فوری اور سخت اقدامات نہ کیے گئے، تو/ 15

نائب وزیر اعلیٰ نے پونچھ میں ایم ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

پونچھ 8 دسمبر/ انفو

نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ضلع پونچھ کا دورہ کیا اور ڈاک بنگلہ پونچھ کے کانفرنس ہال میں پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور متعلقہ محکموں بشمول صنعت وتجارت، لیبر اینڈ ایمپلا یمنٹ، سکل ڈیولپمنٹ اور مائننگ کے ضلعی اور سیکٹرل افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے آغاز میں نائب وزیر اعلیٰ نے جاری اسکیموں اور ترقیاتی کاموں بشمول سڑکیں، پُل اور محکمانہ کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور نوجوانوں اور عام لوگوں کیلئے فلاحی اسکیموں کے حوالے سے بیداری کیمپوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک اداروں کی حیثیت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔

لفٹیننٹ گورنر نے مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران سے ملاقات کی

آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں عطیہ کیلئے قوم سے اپیل کی

جموں 8 دسمبر/ انفو

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کو لوک بھون جموں میں مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران (ویٹرنز) سے ملاقات کی۔ انہوں نے مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم ہمیشہ فوجیوں کی قربانیوں کی مقروض رہے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ کیلئے سخاوت کے ساتھ چندہ عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 7 دسمبر 2025 کو منایا جانے والا آرمڈ فورسز فلیگ ڈے شہریوں کو یاد دلاتا ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہر فرد کو قوم کی سالمیت کے محافظ مسلح افواج کی حمایت کیلئے اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ خدمت انجام دینے والے اہلکاروں، ان کے خاندانوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ تقریب میں بریگیڈیئر چب (ریٹائیرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفئر ڈیپارٹمنٹ چندراکر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری ہوم، سابق فوجی اور سینک ویلفئر ڈیپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے۔

رانا نے طلبہ کو جدت کو اپنانے اور چیلنجز پر قابو پانے کی ترغیب دی

میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ ایونٹ کی رونق بنے

جموں 8 دسمبر/ انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ انعامی تقریب میں شرکت کی۔ یہ پروگرام طلبہ کی مختلف شعبوں میں نمایاں صلاحیتوں، لگن اور کامیابیوں کا جشن منانے کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر وزیر موصوف نے تعلیمی، تحقیقی، نصابی سرگرمیوں، کھیلوں اور کمیونٹی سروس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے تمام ایوارڈ یافتہ طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ان کی استقامت، جذبے اور عزم کو سراہا اور کہا کہ ان کی کامیابیاں دوسرے طلبہ کیلئے ایک زبردست ترغیب کا باعث ہیں۔ اپنے خطاب میں مسٹر رانا نے طلبہ کو حوصلہ دیا کہ وہ حدود کو مسلسل آگے بڑھاتے رہیں اور ہمیشہ تجسس کے ساتھ سیکھنے والے بنیں۔

سپریم کورٹ کا انڈیگو کی پروازوں کو منسوخ کرنے کی درخواست پر سماعت سے انکار

کہا مرکز نے صورتحال کا نوٹس لیا ہے اور اس سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے ہیں

سرینگر 8 دسمبر/ سی این ایس

سپریم کورٹ نے پیر کو انڈیگو کی سینکڑوں پروازوں کو منسوخ کرنے میں عدالتی مداخلت کی درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ مرکز نے صورتحال کا نوٹس لیا ہے اور اس سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ لاکھوں لوگ مختلف ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جو جسٹس جویمالیا باگچی پر مشتمل بنچ کی سربراہی کر رہے تھے، نے کہا، یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ لاکھوں لوگ ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ حکومت ہند نے بروقت کارروائی کی ہے اور اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ لوگوں کو صحت کے مسائل اور دیگر اہم مسائل وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ ایک وکیل نے اس مسئلے کا ذکر کیا اور کہا کہ پچھلے کچھ دنوں میں انڈیگو کی طرف سے بہت ساری پروازیں منسوخ کی گئی ہیں اور مسافروں کو پریشانی ہو رہی ہے۔

شانت منو نے جی سی ڈبلیو پریڈ میں ڈویژن سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ورکشاپ کا اِفتتاح کیا

جموں/ 08 دسمبر/ انفو

ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو نے آج صوبہ جموں کے مختلف کالجوں کے فیکلٹی ممبران کے لئے ڈویژن سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی صلاحیت سازی کی دو روزہ ورکشاپ کا اِفتتاح کیا۔ اِس ورکشاپ کا اہتمام گورنمنٹ کالج برائے خواتین (جی سی ڈبلیو) پریڈ نے کیا تھا جس میں تقریباً 100 فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اَپنے اِفتتاحی خطاب میں اِس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر جیسے حساس اور آفات سے متاثرہ خطے میں مؤثر انداز میں آفات سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری، مربوط رسپانس سسٹمز اور مضبوط کمیونٹی شمولیت اِنتہائی ضروری ہے۔

سکینہ اِیتو نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر کا تفصیلی معائینہ کیا

صحت سہولیت، طبی سامان اور مریضوں کی نگہداشت کا جائزہ لیا

سری نگر/ انفو

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کا تفصیلی معائینہ کیا۔ اُنہوں نے ہسپتال میں مریضوں کی نگہداشت کی خدمات، بنیادی ڈھانچے، ضروری اَدویات کی دستیابی اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر صحت نے معائینے کے دوران پرنسپل، فیکلٹی ممبران اور طبی عملے سے بات چیت کی تاکہ زمینی سطح کی ضروریات کا جائزہ لیا جاسکے اور خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل حل کئے جاسکیں۔ اُنہوں نے ایمرجنسی وِنگ، او پی ڈی سیکشنوں، ڈائیگنا سٹک یونٹوں اور اِن پیشنٹ وارڈوں کا دورہ کیا اور ہسپتال حکام کو بروقت علاج، صفائی ستھرائی اور مریضوں کی روانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر آر اِی آر اے ایکٹ کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سخت نفاذ اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے پر زور

جموں/ 08 دسمبر/ انفو

چیف سیکرٹری نے آج جموں وکشمیر ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اَتھارٹی (جے کے آر اِی آر اے) کی تفصیلی میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر میں ریئل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 2016 کی عمل آوری کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیئرمین جے کے آر اِی آر اے ستیش چندر، سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، رجسٹریشن کے انسپکٹر جنرل، جموں ڈیولپمنٹ اَتھارٹی اور سری نگر ڈیولپمنٹ اَتھارٹی کے وائس چیئرپرسنوں کے علاوہ متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مربوط اور ہم آہنگ طریقۂ کار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عمل آوری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت، جوابدہی اور گھریلو خریداروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے متعلقہ صوبائی اور ضلعی اِنتظامیہ پر زور دیا کہ وہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں ایکٹ کی مؤثر عمل آوری کے لئے جے کے آر اِی آر اے کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے سے بے ترتیب اور غیر منصوبہ بند تعمیرات ہوتی ہیں جو بنیادی سہولیات اور قانونی تقاضوں سے محروم رہتی ہیں۔ اِس سے قبل، چیئرمین جے کے آر اِی آر اے ستیش چندر نے اتھارٹی کے مینڈیٹ اور کام کے طریقۂ کار کے بارے میں بتایا کہ یہ اتھارٹی 2016 میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی۔

کشمیری ہینڈی کرافٹس کی دوروزہ نمائش میں شاندار فروخت، 12.13 لاکھ کی آمدنی

432 تربیتی مراکز کے کاریگروں کی مصنوعات کی نمائش نے مقامی ہنرمندی کو فروغ دیا

سری نگر/ 08 دسمبر/ انفو

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے بحالی اور ہنرمندی کے ایک دل کو چھو لینے والے تقریب میں 5 اور 6 دسمبر 2025 کو مشہور نمائش گاہ میں دو روزہ ٹرینی پروڈکٹس سیل کا شاندار اہتمام کیا۔ یہ تقریب زبردست اور شاندار کامیابی میں تبدیل ہوئی جہاں بڑی تعداد میں لوگ مقام پر آئے جس سے صرف دو دِنوں میں محض 12 گھنٹوں کے اَندر 12.13 لاکھ روپے کی شاندار آمدنی حاصل ہوئی۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری پریس بیان میں کہا کہ اس تقریب میں 11 سٹال تھے جن میں محکمہ کے 432 تربیتی مراکز اور میسیو کارپٹ سکیم (ایم ایس سی) سے وابستہ تربیت یافتہ کاریگروں کی ہاتھ سے تیار کردہ دِلکش مصنوعات نمائش کے لئے پیش کی گئیں۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''کشمیری کریول ایمبرائیڈری، ہاتھ سے بُنے ہوئے اونی قالین، پیپر ماشی، بید کی ٹوکری سازی، تانبے کے برتنوں کی کندہ کاری سے لے کر سوزنی اور کانی شالیں اور نمدہ وگبہ جیسے قدیم دستکاری کے نمونے نمائش کا حصہ تھے۔''

بیروہ بڈگام میں آتشزدگی سے مسجد کو نقصان پہنچا

سرینگر 8 دسمبر/ سی این ایس

ضلع بڈگام کے بیرواہ علاقے میں پیر کی صبح حسن آباد مسجد کی اوپری منزل پر آگ لگ گئی جس سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا، اس سے پہلے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور رضا کاروں نے صورتحال کو قابو میں کیا۔ حکام نے بتایا کہ سب سے پہلے مسجد کی اوپری منزل کے ایک حصے سے آگ کے شعلے اور گاڑھا دھواں اٹھتے دیکھا گیا، جس کے بعد مقامی لوگوں نے فوری طور پر بیرواہ میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو آگاہ کیا۔

سوپور پولیس کا دریائے جہلم میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر کریک ڈاؤن

سوپور/ نیوز ڈیسک

سوپور پولیس نے محکمہ ارضیات اور کان کنی اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں دریائے جہلم میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف مربوط کریک ڈاؤن شروع کیا۔ انفورسمنٹ مہم کے دوران، تھانہ تارزو نے سیر کے مقام پر دریا سے ریت اور دیگر معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں ملوث چار ٹریکٹر اور دو ٹپر قبضے میں لے لیے۔ غیر قانونی کان کنی نے دریا کو نقصان پہنچایا تھا اور قریبی عوامی انفراسٹرکچر کو ممکنہ خطرہ لاحق تھا۔ اس کارروائی کا مقصد قدرتی وسائل کے غیر مجاز اخراج کو روکنا، ماحولیات کی حفاظت اور عوامی املاک کی حفاظت کرنا ہے۔ پولیس کی ٹیموں نے دریا کے ساتھ حساس مقامات پر نگرانی کو تیز کر دیا ہے اور ریونیو، کان کنی اور آبپاشی کے حکام کے ساتھ تال میل میں سخت نگرانی کر رہے ہیں۔ سوپور پولیس غیر قانونی کان کنی اور دیگر سرگرمیوں میں ملوث تمام افراد یا گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے جس سے ماحولیاتی سالمیت یا عوامی تحفظ کو خطرہ ہے۔ یہ مہم پولیس ضلع سوپور میں جاری رہے گی تاکہ عوامی مفاد میں جوابدہی اور قدرتی وسائل کے پائیدار تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

شوپیاں میں پینے کے پانی کی قلت پر مقامی لوگوں کا احتجاج

سرینگر 8 دسمبر/ سی این ایس

شوپیاں ضلع کے کٹ پورہ علاقے میں واقع گنی محلہ کے مکینوں نے پیر کو گزشتہ دو ماہ سے پینے کے پانی کی مسلسل عدم دستیابی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور الزام لگایا کہ حکام نے بار بار کی شکایت کے باوجود غفلت کا مظاہرہ کیا۔ مقامی لوگوں کا ایک گروپ، جن میں خواتین بھی شامل ہیں، پانی کے خالی کنٹینرز لے کر جا رہے ہیں، اس پر اپنی ناراضگی درج کرنے کے لیے جمع ہوئے جسے انہوں نے علاقے میں پانی کے شدید اور حل نہ ہونے والے بحران کے طور پر بیان کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ طویل خلل نے خاندانوں کو غیر محفوظ اور دور دراز ذرائع پر انحصار کرنے پر مجبور کیا ہے، جس سے صحت کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ علاقے میں حالیہ دنوں میں یرقان کے متعدد پھیلنے دیکھے گئے ہیں، جس کی وجہ انہوں نے آلودہ پانی کے استعمال کو قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یرقان کے کئی کیسز پہلے بھی رپورٹ ہوئے تھے اور اب بھی دو سے تین کیسز موجود ہیں۔ صورتحال خاص طور پر بچوں اور بوڑھوں کے لیے خطرناک ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق متعدد بار متعلقہ محکموں سے رجوع کرنے کے باوجود پینے کے پانی کی باقاعدہ سپلائی بحال کرنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بار بار یقین دہانیاں کروائی گئیں لیکن زمینی صورتحال بدستور برقرار ہے۔ مظاہرین نے اعلیٰ حکام سے اس مسئلے کا فوری نوٹس لینے اور علاقے میں پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی اپیل کی، انتباہ دیا کہ مسلسل تاخیر سے صحت عامہ کا بڑا بحران پیدا ہو سکتا ہے۔

تنویر صادق نے گاسی یار چوک میں سٹی گیٹ وے کا سنگ بنیاد رکھا

رعناواری کا تفصیلی دورہ، تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا اور لوگوں سے بات کی

سرینگر// پریس نوٹ: جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ وایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج گاسی یار چوک زیڈی بل میں فنکاری خطاطی والے سٹی گیٹ وے اور چوک کی خوبصورتی کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پروجیکٹ پر 62 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے قدیم درگاہ حضرت عبدالرحمن المعروف میاں شاہ صاحبؒ رعناواری پر بھی حاضری دی ہے اور چادر بھی چڑھائی۔ انہوں نے اس موقعے پر کہا کہ اس درگاہ کی تزئین وآرائش اور تجدیدی کام جلد ہی شروع ہونگے، جس کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے مختص رکھے گئے ہیں۔ اس درگارہ کا تجدیدی کام انتظامیہ کمیٹی کے مشوروں کے عین مطابق ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے وہاں قدیم ڈسپنسری کا بھی معائینہ کیا اور مقامی لوگوں کو اس کی اپگریڈیشن کا بھی یقین دلایا۔

حکومت ہر سطح پر عوام کو راحت پہنچانے کے کاموں میں مصروف

سکینہ ایتو نے ممبرانِ اسمبلی، عوامی وفود اور مختلف انجمنوں کے نمائندوں کے مسائل سُنے

سرینگر// پریس نوٹ: جموں وکشمیر کی منتخبہ حکومت کو عوام نے بھاری مینڈیٹ دیکر اُن کی خدمت کرنے، اُن کے مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے، گذشتہ 10 سال کے دوران کئے گئے عوام مخالف اقدامات کا تدارک کرنے کا موقعہ فراہم کیا ہے۔ انتظامیہ کو صاف و شفاف وار جوابدہ بنانا سرکار کی اولین ترجیحات اور ذمہ داری ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ عمر عبداللہ کی سرکار وجود میں آنے کے ساتھ ہی تمام سرکاری انتظامیہ کو متحرک اور فعال بنانے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ ہیلتھ، ایجوکیشن اور دیگر تمام محکموں کو متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ کام کاج میں سدھار لانے کیلئے حکومت جامع اور کارگر اقدامات اٹھائے اور اُن کے ثمرہ لوگوں کو ملنے لگا ہے۔ ان باتوں کا نیشنل کانفرنس سینئر خواتین لیڈر اور وزرائے برائے تعلیم، صحت اور سوشل ویلفیئر محترمہ سکینہ ایتو نے آج سرمائی سکریٹریٹ میں وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے عوامی وفود، ممبرانِ قانون ساز یہ اور معزز شہریوں کے مسائل، مشکلات اور مطالبات سُننے کے دوران کیا۔

ترال میں ٹریکٹر اور ٹویرا کے درمیان تصادم، چار افراد زخمی

ڈوڈہ میں جنگلی ریچھ کے حملہ میں خاتون سمیت دو افراد مضروب

سرینگر 8 دسمبر/ سی این ایس

ترال کے لالگام علاقے میں ایک پٹرول پمپ کے قریب پیر کو ایک ٹریکٹر اور ایک تویرا گاڑی کے درمیان تصادم میں چار مسافر زخمی ہو گئے۔ ادھر ڈوڈہ ضلع کے کشتی گڑھ علاقے میں پیر کو الگ الگ واقعات میں جنگلی ریچھ کے حملہ کے بعد ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ ترال حادثے میں زخمیوں کو ابتدائی طور پر پی ایچ سی اونتی پورہ لے جایا گیا، جہاں سے انہیں مزید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر ریفر کیا گیا۔

جموں میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد

جموں، 8 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن میرن صاحب کی ایک ٹیم نے ایک آپریشن کے دوران ایک منشیات فروش کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 14.70 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت کلدیپ سنگھ عرف گلو ولد ہربھجن سنگھ ساکن سمبل کیمپ میرن صاحب کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن میرن صاحب میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 156/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

اننت ناگ پولیس کی چوری شدہ گاڑی کا سراغ لگانے کیلئے عوام سے مدد طلب

08 دسمبر// نیوز ڈیسک

اننت ناگ پولیس عام لوگوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ بونا گنڈ ویرینا گ علاقے سے چوری شدہ گاڑی کا پتہ لگانے میں مدد کریں۔ ایک ماروتی سوزوکی آلٹو، سرخ پٹی والی سفید رنگ، جس کا رجسٹریشن نمبر HP 63B 6617 ہے کو 02 دسمبر 2025 کو چوری ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 112/2025 دفعہ 303(2)BNS جو پولیس اسٹیشن ڈورو میں درج کی گئی ہے، اس سلسلے میں تفتیش جاری ہے۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ کسی بھی قابل اعتماد معلومات، لیڈز، یا سراگ کا اشتراک کریں جو مذکورہ گاڑی کا پتہ لگانے میں معاون ثابت ہوں۔ متعلقہ معلومات کے ساتھ اس نمبر 9797795329 جو انچارج پولیس پوسٹ ویرینا گ پر کوئی بھی رابطہ کر سکتا ہے شیئر کی گئی تمام معلومات کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا۔

دہلی میں سری نگر کے بزرگ شہری لاپتہ، خاندان کی انتظامیہ سے فوری مدد کی اپیل

خانقاہ کے 69 سالہ غلام قادر برکی دو دسمبر کو بھوگل مارکیٹ سے لاپتہ، خاندان چھ روز سے بے بس

سری نگر، 8 دسمبر (جے کے این ایس)

سری نگر کے علاقے خانقاہ سے تعلق رکھنے والے 69 سالہ غلام قادر برکی نئی دہلی میں لاپتہ ہو گئے ہیں جس کے بعد خاندان شدید پریشانی میں مبتلا ہے اور انہوں نے جموں و کشمیر حکومت، ایل جی انتظامیہ اور عام لوگوں سے فوری مدد کی اپیل کی ہے۔ جے کے این ایس کو موصول ہونے والی تفصیلات کے مطابق غلام قادر برکی، جو گزشتہ پچاس برسوں سے دہلی آتے جاتے رہے ہیں اور ایک معروف تاجر بھی رہے ہیں، دو دسمبر شام تقریباً پانچ بجے بھوگل مارکیٹ میں آخری بار دیکھے گئے تھے۔ وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ خریداری کے لیے وہاں گئے تھے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ برکی صاحب اے ٹی ایم کے قریب کچھ دیر کے لیے الگ ہوئے اور اپنی اہلیہ سے کہا کہ وہ لاجپت نگر میں واقع اپنے فلیٹ لوٹ جائیں۔ تاہم وہ رات دس بجے تک واپس نہ آئے اور اسی وقت ان کا فون بھی بند پایا گیا جس کے بعد سے کوئی رابطہ نہیں ہو سکا۔

دایرۂ ادب دلنہ اور کلچرل اکیڈیمی کا مشترکہ ادبی پروگرام

رسالہ 'پرتو' کے 35 ویں شمارے کی رونمائی اور مشاعرے کا انعقاد

سرینگر// 8 دسمبر/ یو این ایس/

دایرۂ ادب دلنہ بارہمولہ نیا دبی مرکز کمراز کی سرپرستی اور جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اشتراک سے ایک شاندار اور پروقار ادبی تقریب کا انعقاد ادبی مرکز کمراز کے صدر دفتر کانسپورہ بارہمولہ میں کیا۔ تقریب کی صدارت معروف کشمیری ادیب وشاعر فیاض تلگامی نے کی، جبکہ صاحب طرز شاعر شہناز رشید، سینئر ادیب سعد الدین سعدی، نائب صدر اوّل ادبی مرکز کمراز، شاکر شفیع، معروف شاعر عبدالخالق شمس، صدر دایرہ ادب دلنہ محمد افضل افضل اور نائب صدر شاہد دلنوی بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت سید ندیم بخاری نے حاصل کی۔ بعد ازاں شاہنواز حسین میر نے مرحوم نشاط انصاری کی نعت نہایت خوبصورت انداز میں پیش کر کے محفل کو مسحور کر دیا۔ جنرل سیکریٹری دایرہ ادب دلنہ قاضی پرویز نے استقبالیہ پیش کیا۔

نیتن یاہو لیکود کے اندر مخالفین کے خلاف صفائی مہم کی منصوبہ بندی کر رہے

وزیر اعظم پارٹی کے اندر نگرانی اور عدلیہ کے اداروں کو نشانہ بنائیں گے

واشنگٹن،08دسمبر(نیویارک ٹائمز)اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپنی پارٹی کے اندر اپنے مخالفین کے خلاف صفائی کی مہم کی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے اور اس مرتبہ وہ "لیکود" کے اندر نگرانی اور عدلیہ کے اداروں کو نشانہ بنائیں گے۔ اخبار "یدیعوت احرونوٹ" نے کہا ہے کہ نیتن یاہو نے پارٹی کانفرنس کے انتخابات کے بعد ملنے والے موقع کا فائدہ اٹھانے اور اندرونی تنقید کو خاموش کرنے کے لیے محاذ آرائی میں ایک قدم آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اخبار نے مزید کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے لیکود کے نگران، شائی گلیلی، جس نے کئی تنقیدی رپورٹس شائع کی تھیں، کے ساتھ تعاون بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیتن یاہو نے اس ادارے کے سربراہ کے عہدے پر، نیز پارٹی کے اندر عدلیہ کے ادارے کے سربراہ، جس پر مائیکل کلینر موجود ہیں، کے عہدے پر قبضہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رکھی ہے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع نے کہا ہے وہ دونوں نیتن یاہو کے سخت مخالف ہیں۔ عدالت کے صدر وہی کرتے تھے جو ان کے ذہن میں آتا تھا اور انہوں نے لیکود کے سینئر عہدیداروں سے بھی مشورہ کیا جنہوں نے نیتن یاہو پر تنقید کی تھی۔ جہاں تک لیکود کے نگران کا تعلق ہے، انہوں نے ایسی تحقیقات کیں اور رپورٹس شائع کیں جو ان کے دائرہ اختیار میں نہیں تھیں۔ بند کمروں کی بات چیت میں نیتن یاہو کے قریبی لوگوں نے دعویٰ کیا کہ ان دونوں اداروں نے نیتن یاہو کے خلاف "حد سے زیادہ آزادی" اور "محاذ آرائی" کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے اندرونی آڈٹ رپورٹس اور عدالت کے عدالتی فیصلوں کو شائع کیا۔ نیتن یاہو نے لیکود کے نگران اور پارٹی عدالت کے صدر کو تبدیل کرنے کا فیصلہ لیکود کانفرنس کے اندرونی انتخابات، جو دو ہفتے قبل منعقد ہوئے، کے بعد کیا۔ پارٹی کے آئین کے مطابق پارٹی کی جنرل کانفرنس کے انتخابات کے تقریباً 90 دن کے اندر اندر اہم عہدوں کے لیے انتخابات منعقد ہوں گے۔ مرکزی کمیٹی کا چیئرمین، سیکرٹریٹ کا چیئرمین اور بیورو کا چیئرمین منتخب کیا جائے گا۔ انتخابی عمل کے ایک حصے کے طور پر لیکود کے ادارے لیکود کے نگران اور پارٹی عدالت کے صدر کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ لیکود کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ نیتن یاہو ایک عرصے سے ان دونوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں حالانکہ ان اداروں کو مکمل طور پر آزاد ہونا چاہیے تھا۔ لیکود کے نگران اور عدالت کے صدر نے ایسی رپورٹس یا فیصلے شائع کیے ہیں جو پارٹی کے سربراہ کے موقف سے متصادم تھے اور ان رپورٹس سے سربراہ کو شرمندگی ہوئی تھی۔

غزہ میں انخلاء کی لائن 'نئی سرحد' ہے: اسرائیلی آرمی چیف

واشنگٹن08دسمبر(دی میل)"غزہ میں جس حد بندی لکیر تک اسرائیلی فوجی محدود ہو گئے ہیں، وہ ایک "نئی سرحد" ہے،" ایک فوجی بیان کے مطابق اسرائیل کے آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر نے اتوار کو کہا۔"غزہ کی پٹی کے وسیع حصوں پر ہمارا آپریشنل کنٹرول ہے اور ہم ان دفاعی خطوط پر قائم رہیں گے۔ یہ یلو لائن ایک نئی سرحدی لکیر ہے - جو ہماری کمیونیٹیز کے لیے فارورڈ ڈیفنس لائن اور آپریشنل سرگرمیوں کی لائن کے طور پر کام کرے گی،" فوج کے بیان کے مطابق غزہ میں ارکانِ مخصوصہ سے بات کرتے ہوئے ایال ضمیر نے کہا۔ جنگ بندی کے تحت اسرائیلی افواج نام نہاد یلو لائن کے عقب والی پوزیشنوں تک محدود ہو گئی ہیں۔

شار الاسد کی الغوطہ کو گالیاں، اپوزیشن کے گڑھ سے نفرت کا اظہار

واشنگٹن،08دسمبر(دی میل) معزول شامی صدر بشار الاسد کے اس جملے "یلعن ابو الغوطۃ" (لعنت ہو ابو الغوطہ پر) جو "العربیہ" اور "الحدث" چینلوں کی خصوصی لیکس میں سامنے آیا کے بعد یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ بشار الاسد الغوطہ کے ساتھ ہمیشہ تصادم کی حالت میں کیوں رہے؟ خاص طور پر جب انہوں نے اس پر سخت ناکہ بندی کی اور پھر سارین گیس سے حملہ کیا اور اس حملے نے عالمی سطح پر صدمہ اور تکلیف دہ صورت حال پیدا کر دی تھی۔ یاد رہے الغوطہ بشار الاسد کے دور میں سب سے زیادہ نشانہ بننے والے علاقوں میں سے ایک تھا۔" العربیہ" اور "الحدث" کی خصوصی لیکس میں بشار الاسد اپنی مشیر لونا الشبل کے ساتھ الغوطہ میں کار میں گھومتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ لونا ان سے پوچھتی ہیں کہ جب ہم یہاں سے جا رہے ہوں گے تو ہم الغوطہ سے کیا کہیں گے؟۔ جس پر بشار نے ہنستے ہوئے جواب دیا "یلعن ابو الغوطۃ"۔ 2011 میں شامی انقلاب شروع ہونے کے بعد مشرقی الغوطہ اپوزیشن کے سب سے نمایاں گڑھ میں سے ایک بن گیا تھا جس کی وجہ سے یہ بشار حکومت کی طرف سے سب سے زیادہ نشانہ بننے والے علاقوں میں سے ایک تھا۔ 2013 کے اوائل میں بشار حکومت نے الغوطہ پر سخت ناکہ بندی نافذ کر دی تھی جس میں قابض گروپوں کو زیر کرنے اور دمشق تک ان کی توسیع کو روکنے کی کوشش میں خوراک، طبی سامان اور بجلی کی فراہمی منقطع کرنا شامل تھا۔

خلیجی ممالک کی خود مختاری کو متاثر کرنے والے ایرانی بیانات قابل مذمت ہیں: جی سی سی

واشنگٹن السیسی اور یاہو کے درمیان

ملاقات کرانے کی کوشش کر رہا: اکسیوس

ریاض ،08دسمبر(العربیہ اردو)ایک امریکی اور ایک اسرائیلی اہلکار نے بتایا ہے کہ وائٹ ہاؤس مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے درمیان سربراہی ملاقات کرانے کی کوشش کر رہا ہے جنہوں نے دو سال سے زیادہ عرصے سے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جنگ شروع ہونے کے بعد براہ راست رابطہ نہیں کیا ہے۔ یہ بات امریکی ویب سائٹ "اکسیوس" نے بتائی ہے۔ ویب سائٹ نے امریکی عہدیداروں کے حوالے سے بتایا کہ نیتن یاہو کو پہلے اسرائیل اور مصر کے درمیان ایک سٹریٹجک گیس معاہدے پر رضامندی ظاہر کرنی ہو گی اور مزید ایسے اقدامات کرنے ہوں گے جو مصری صدر کو دونوں کے درمیان ملاقات قبول کرنے کی ترغیب دیں۔ ایک امریکی عہدیدار نے "اکسیوس" کو بتایا کہ یہ اسرائیل کے لیے ایک بڑا موقع ہے، مصر کو گیس فروخت کرنے سے باہمی انحصار کی کیفیت پیدا ہو گی، دونوں ممالک ایک دوسرے کے قریب آئیں گے، ایک زیادہ گرم جوشی والے امن کی بنیاد رکھی جائے گی اور جنگ کو روکا جائے گا۔ نیتن یاہو کو گزشتہ اکتوبر میں شرم الشیخ میں غزہ کے لیے ہونے والے امن سربراہی اجلاس میں شرکت کرنا تھی جس کا اہتمام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حمایت سے کیا گیا تھا لیکن مصری ایوان صدر نے اس وقت ایک بیان میں کہا تھا کہ نیتن یاہو مذہبی تعطیلات کی وجہ سے سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ اسرائیل اور مصر کے تعلقات میں نیتن یاہو کی حکومت کے 2022 کے آخر میں بننے کے بعد سے اور غزہ پر جنگ شروع ہونے کے بعد سے بڑھتی ہوئی کشیدگی دیکھی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نیتن یاہو کی حکومت نے فلسطینیوں کو پٹی سے مصر کے جزیرہ نما سینا میں بے دخل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔

بشار الاسد اقتدار کے خاتمے کا سال مکمل

عوام کا مذاق اڑانے والے بشار الاسد کی ویڈیو جاری

ریاض،08دسمبر(العرابیہ)'العربیہ ٹی وی' نے شام کے سابق حکمران بشار الاسد کی ایکسکلوزیو ویڈیو جاری کی ہے جس میں وہ اپنی سابق مشیر کے ساتھ موجود ہیں اور نجی طور پر شامی عوام پر تنقید کرتے ہوئے ان کا مذاق اڑا رہے ہیں کہ شام میں ایسے بے شمار لوگ ہیں جو کھانے کے لیے کچھ نہ ہونے کے باوجود مسجدیں بنانے پر خرچ کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ بشار الاسد کی یہ ویڈیو اس وقت کی ہے جب ان کی مشیر لونا الشبل اور ان کے معاون امجد عیسیٰ کار میں سفر کر رہے تھے اور اس بات کے کہتے ہوئے ویڈیو محفوظ کر لی گئی۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ ویڈیو کتنی پرانی ہے اور کس موقع کی ہے۔ یاد رہے بشار الاسد کی رجیم کو شام سے اقتدار سے محروم کیے ہوئے 8 دسمبر کو ایک سال مکمل ہو گیا ہے۔ پچھلے سال 8 دسمبر کو احمد الشرع کے زیر قیادت ایک مسلح بغاوت میں اقتدار سے چلتا کیا گیا تھا۔ تب سے لے کر اب تک بشار الاسد ماسکو میں سیاسی پناہ لیے ہوئے ہیں۔ روس بشار الاسد رجیم کا غیر معمولی اتحادی رہا ہے اور شام میں طویل خانہ جنگی کے دوران بھی روس ہی بشار الاسد اور اس کی فوج کو اپنے شہریوں کے خلاف لڑنے کے لیے اسلحہ و امداد دیتا رہا ہے۔ بشار الاسد رجیم کا ایک سال مکمل ہونے پر 'العربیہ' نے بطور خاص اس ایکسکلوزیو ویڈیو فوٹیج کو اپنی خبر کا موضوع بنایا ہے جس میں وہ اہل شام کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ یہ کھانے کے لیے پیسے نہ ہونے کے باوجود مسجدیں بنانے پر لگے رہتے ہیں۔ الاسد نے ایک موقع پر شام کی صورتحال کے بارے میں یہ بھی کہا تھا کہ جو کچھ شام میں ہو رہا ہے مجھے اس پر کوئی شرم نہیں ہے۔ البتہ یہ اچھا نہیں لگتا۔ ایک اور ویڈیو میں وہ دمشق کے مضافاتی علاقے مشرقی غوطہ کے بارے میں توہین آمیز اور سخت ریمارکس دیتے ہوئے دکھائے گئے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ غوطہ پر لعنت ہو۔ ویڈیو کلپ کے باقی حصے میں وہ مشیر کے ساتھ حزب اللہ کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ حزب اللہ اپنی استعداد بڑھانے کے لیے کوششیں کر رہا ہے۔

بشار الاسد کس طرح پوتین کا مذاق اڑاتے تھے؟

تہران،08دسمبر(واشنگٹن پوسٹ)"العربیہ / الحدث" چینل نے اتوار کو سابق شامی صدر بشار الاسد اور ان کی سابق معاون لونا الشبل کو اکٹھا دکھانے والی خصوصی ریکارڈنگز کی ایک نئی قسط نشر کی جس میں ان دونوں کی نجی گفتگو شامل ہے۔ یہ ریکارڈنگ شام میں مختلف فریقوں اور واقعات کے بارے میں سخت رویوں اور مذاق کا انکشاف کر رہی ہے۔ نئی لیکس شامی سابق صدر بشار الاسد اور ان کی قریبی ٹیم کا ان کی حکومت کے مرکزی اتحادی ولادیمیر پوتین کے ساتھ تعلق کی حقیقت کو بے نقاب کرتی ہیں۔ یہ اس وقت واضح ہوتا ہے جب لونا الشبل بشار سے روسی صدر کی صحت کے بارے میں توہین آمیز انداز میں بات کرتی ہیں۔ "کیا آپ نے دیکھا کہ پوتین کتنا سوجا ہوا ہے؟" جس پر بشار الاسد پوتین کے بارے میں جواب دیتے ہیں "یہ سب آپریشنز ہیں" لونا الشبل مزید کہتی ہیں "پوتین تو سارا آپریشنز والا ہے، اس کی عمر 65 سال ہے، فلم نے اسے بہت بے نقاب کر دیا ہے"۔

حماس کو دوبارہ پاؤں جمانے سے روکنے

کے لیے 'یلو لائن' اب غزہ کی نئی سرحد ہے: اسرائیل

لبنان،08دسمبر(دی میل)اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے کہا ہے کہ غزہ میں قائم کی گئی "یلو لائن" (حدّ فاصل) اب "نئی سرحد" کی حیثیت رکھتی ہے، یہ بستیوں کے سامنے کی دفاعی خط بھی ہو گی اور کسی بھی ہدف پر حملے کا نقطہ آغاز بھی۔ شمالی غزہ کے دورے میں انہوں نے کہا کہ فوج کو غزہ میں مکمل آزادیِ عمل حاصل ہے اور حماس تنظیم کو دوبارہ منظم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ان کے مطابق فوج ہر محاذ پر اچانک جنگ کے امکانات کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ ادھر حماس تنظیم کے سینئر رہنما باسم نعیم نے کہا کہ تنظیم ہتھیاروں کو محفوظ رکھنے یا منجمد کرنے کے امکان پر بات چیت کے لیے تیار ہے، تاکہ فلسطینی دفاعی صلاحیت برقرار رہے۔ ان کے مطابق اس معاملے پر گفتگو طویل جنگ بندی یا ایسے سیاسی راستے کے تناظر میں ہو سکتی ہے جو فلسطینی ریاست کے قیام تک لے جائے۔ اگر ایسا سیاسی حل سامنے نہ آیا، تب بھی تنظیم جامع سکیورٹی انتظامات کے تحت اس تجویز پر بات کرنے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ فلسطینی اپنے دفاع کی صلاحیت نہ کھوئیں۔ حماس تنظیم کے اس موقف سے قبل غزہ کی پٹی میں تنظیم کے رہنما خلیل الحیہ نے کہا تھا کہ تنظیم اپنے ہتھیار ایک خود مختار فلسطینی ریاست کے سپرد کرنے پر رضامند ہو سکتی ہے جو غزہ کا انتظام سنبھالے، بشرطیکہ اسرائیلی قبضہ ختم ہو جائے۔ اسی دوران امریکہ "امن کونسل" کے قیام کے لیے کوششیں تیز کر رہا ہے، جس کی قیادت صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے۔ یہ کونسل عالمی تفویض کردہ اختیارات کے تحت غزہ کا انتظام سنبھالے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل جلد ہی جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو گا، مگر شرط ہے کہ حماس تنظیم کا اقتدار ختم ہو اور اسے غیر مسلح کیا جائے۔ انہوں نے اس مرحلے کو "زیادہ مشکل" قرار دیا۔ جرمن چانسلر فریڈرک میرٹز کے ساتھ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ پہلا مرحلہ تقریباً مکمل ہے اور آخری قیدی ران گویلی کی لاش کی واپسی کے بعد دوسرا مرحلہ شروع کیا جائے گا۔ ان کے مطابق تیسرا مرحلہ غزہ میں انتہا پسندی کے خاتمے سے متعلق ہو گا۔

قومی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے نئی حکمت عملی کو اپنایا ہے: سعودی وزیر داخلہ

غزہ،08دسمبر(گارڈین)سعودی عرب کے وزیر داخلہ اور صنعتی تحفظ کے لیے اعلیٰ اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے قومی سلامتی کو مضبوط کرنے کے لیے اتھارٹی کی نئی حکمت عملی کو اپنایا ہے۔ اس حکمت عملی کا مقصد مقامی اور عالمی سطح پر پرکشش سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کرنا، صنعتی تحفظ کے لیے قومی حکمرانی کو متحد کرنا، مستفید ہونے والے کے تجربے کو بہتر بنانا اور تحفظ، حفاظت اور آگ سے بچاؤ کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ یہ حکمت عملی مقامی اور بین الاقوامی سطح پر سٹریٹجک شراکت داریوں کو فروغ دیتی ہے، صنعتی تحفظ کے شعبوں میں تعمیل کی سطح کو بلند کرتی ہے اور اتھارٹی کے زیر نگرانی اداروں میں خطرات سے بچاؤ کے لیے ایک فعال نقطہ نظر کی طرف منتقلی کرتی ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق نئی حکمت عملی صنعتی تحفظ کے شعبوں میں ریگولیٹری اور قانون سازی کے ماحول کی بنیاد رکھتی ہے۔ یہ حکمت عملی فعال سٹریٹجک شراکت داری کے ساتھ سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور مہارتوں کو مقامی بنانے کے لیے ایک پرکشش نظام قائم کرتی ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے بیان میں وضاحت کی گئی کہ یہ حکمت عملی قومی سطح پر تحفظ اور حفاظت کے کلچر کو مضبوط کرتی ہے۔ اس میں اقدامات کا ایک مجموعہ شامل ہے جو اتھارٹی کے زیر نگرانی اداروں میں حفاظت اور پائیداری کی سطح کو بلند کرتے ہیں۔ حکمت عملی میں 20 سے زیادہ معیاری اقدامات شامل ہیں۔ ان اقدامات میں صنعتی تحفظ کے شعبے میں کام کرنے والی غیر منافع بخش تنظیموں کو بااختیار بنانا اور ایک خصوصی تحقیقی نظام تیار کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ ایسے اقدامات بھی ہیں جن کا مقصد ایک مربوط، معروف اور پائیدار قومی صنعتی تحفظ کا نظام حاصل کرنا ہے۔

لونا نے شام کی تباہی پر تبصرہ کیا تو بشار الاسد نے قہقہے لگائے

نیویارک،08دسمبر(گارڈین)"العربیہ" کے لیے خصوصی طور پر لیک ہونے والی ریکارڈنگز میں شام کے معزول صدر بشار الاسد کو لونا الشبل کے ساتھ ایک گاڑی میں تباہ شدہ شہر الغوطہ کی سڑکوں پر گھومتے ہوئے قہقہے لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہوا جب شام میں ہلاکتوں کی تعداد 650,000 سے تجاوز کر چکی ہے اور 78,000 افراد تشدد کا نشانہ بن چکے ہیں۔ دسیوں ہزار عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں اور ایک ایسی تباہ کن معاشی گراوٹ ہو چکی ہے جس کا نقصان 14 سالوں میں 86 فیصد سے تجاوز کر گیا ہے۔ العربیہ لیکس نے انکشاف کیا کہ بشار الاسد نے کسی چیز کی پرواہ نہیں کی۔ شام کے معزول صدر بشار الاسد "العربیہ" اور "الحدث" چینلز کو موصول ہونے والی ریکارڈنگز میں اپنی معاون لونا الشبل کے ساتھ اس گاڑی میں سفر کرتے ہوئے اور ملک کی تباہ شدہ سڑکوں پر قہقہے اور طنزیہ الفاظ ادا کرتے ہوئے نظر آئے۔ اس سب کے دوران بشار الاسد کا انداز ایسا تھا گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ ان قہقہوں کو مبصرین نے شام میں مقتولین کی لاشوں کی بو پر "قہقہے" قرار دیا ہے کیونکہ وہ اور ان کی حکومت 2011 سے اب تک 650,000 سے زیادہ انسانوں کے قتل کا سبب بن چکے ہیں۔ ان میں سے کچھ کو التضامن محلے کے قتل عام کی طرح اجتماعی قبروں میں دفن کر دیا گیا۔ بشار حکومت کے قید خانوں میں 78,000 سے زیادہ افراد تشدد، طبی غفلت اور خراب حالات زندگی کی وجہ سے جاں بحق ہو گئے۔ یاد رہے تباہ شدہ مکانات کی تعداد اکیلے الغوطہ میں 35,000 تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے تربیت اور تحقیق کے انسٹی ٹیوٹ کی ایک سابق تحقیق کے مطابق پورے شام میں پھیلے ہوئے 16 بڑے شہر مکمل اور جزوی تباہی کا شکار ہوئے۔ ان نقصانات کی لاگت 8 سے تقریباً 11 بلین ڈالر کے درمیان بتائی گئی۔ روسی صدارتی اپلیٹی ایگزینڈر لاورینتیف نے 2021 میں تعمیر نو کی لاگت 800 بلین ڈالر بتائی تھی۔ ان بڑے اعداد و شمار اور شامی شہروں کے ان تباہ کن مناظر کی سختی کے باوجود بشار اور لونا کے "قہقہے" نہیں رکے اور نہ ہی انہوں نے شامی معیشت کے مجموعی نقصانات پر کوئی پرواہ کی۔ ورلڈ بینک کے تازہ ترین دستیاب اعداد و شمار کے مطابق معیشت 2011 میں تقریباً 67 بلین ڈالر سے گر کر 2021 میں صرف 9 بلین ڈالر رہ گئی تھی جو 86 فیصد کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

سبزیوں کو پروٹین اور کاربوہائیڈریٹس سے پہلے کھانا حقیقت یا صرف ایک ٹرینڈ؟

08 دسمبر (العرابیہ ارد) غذائی عناصر کی ترتیب ایک صحت بخش رجحان ہے، جسے آج کل بہت سے لوگ اپنا رہے ہیں، جو حال ہی میں سوشل میڈیا پر بھی خاصا مقبول ہوا ہے۔ اس رجحان کا مقصد مثالی جسمانی ساخت حاصل کرنا، چربی کم کرنا اور اضافی وزن سے نجات پانا ہے۔اس طریقے کا خلاصہ یہ ہے کہ کھانا ایک مخصوص ترتیب سے کھایا جائے: پہلے سبزیوں سے آغاز ہو، پھر پروٹین اور چکنائی اور آخر میں کاربوہائیڈریٹس۔اس طریقے کا مقصد کھانے کے بعد خون میں شوگر کے اچانک اضافے کو کم کرنا، بے تحاشا بھوک پر قابو پانا اور ممکنہ طور پر ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرے کو گھٹانا ہے۔اگرچہ یہ رجحان بہت تیزی سے مقبول ہوا ہے، مگر ماہرین کے مطابق اس کے سائنسی شواہد ابھی محدود ہیں لیکن امید افزا ضرور ہیں۔نیو یارک ٹائمز کے مطابق اس موضوع پر ہونے والی زیادہ تر تحقیق چھوٹے پیمانے کی ہے، مگر نتائج کافی حد تک یکساں ہیں، خصوصاً اُن افراد میں جو ٹائپ 2 ذیابیطس یا پری ڈائی بیٹیز کا شکار ہیں۔2023 کی ایک سائنسی جائزہ رپورٹ میں شامل 11 مطالعات کے مطابق اگر کاربوہائیڈریٹس کو کھانے کے آخر میں لیا جائے تو خون میں شوگر کے لیول میں واضح کمی دیکھی گئی، بنسبت اس کے کہ انہیں پہلے کھایا جائے۔2019 کی ایک تحقیق جو ڈاکٹر البانا شوکلا (Weill Cornell Medicine) کی سرپرستی میں کی گئی، اس میں 15 افراد شامل تھے، جو پری ڈائی بیٹیز کے مریض تھے۔جب شرکاء نے پہلے چکن اور سلاد کھایا اور پھر آخر میں بریڈ، تو کھانے کے بعد ان کے شوگر لیول میں تقریباً 46 فیصد کم اضافہ دیکھا گیا، مقابلے میں جب انہوں نے بریڈ پہلے کھائی تھی۔ماہرین کا خیال ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ پروٹین، چکنائی اور فائبر معدے سے کھانا خالی ہونے کی رفتار کو کم کر دیتے ہیں اور شوگر کے جذب ہونے کی رفتار بھی گھٹ جاتی ہے۔American Diabetes Association including کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ طریقہ ٹائپ 2 ذیابیطس یا پری ڈائی بیٹیز کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ابتدائی تحقیق سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ طریقہ کار بعض ذیابیطس ادویات جیسا اثر دکھا سکتا ہے، تاہم اس کے لیے مزید تحقیق ضروری ہے۔جہاں تک صحت مند افراد کا تعلق ہے، انہیں کھانے کی ترتیب پر حد سے زیادہ قابو رکھنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہوتی، کیونکہ جسم خود بخود کھانے کے بعد شوگر کی سطح کو منظم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔تاہم سبزیوں یا پروٹین سے کھانا شروع کرنے سے پیٹ زیادہ دیر تک بھرا رہ سکتا ہے، کیونکہ یہ غذائیں آہستہ ہضم ہوتی ہیں۔ اس ترتیب سے GLP-1 نامی ہارمون کی مقدار بھی کچھ بڑھ سکتی ہے، لیکن اس کا اثر وزن گھٹانے والے انجکشنز کے مقابلے میں بہت کم ہوتا ہے۔بعض لوگوں کو زیادہ سبزیاں اور پروٹین کھانے کی طرف مائل کر سکتا ہے اور زیادہ کیلوریز والی سادہ کاربوہائیڈریٹس کے استعمال میں کمی لانے میں مدد دے سکتا ہے۔تاہم ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ اس رجحان میں ضرورت سے زیادہ سختی غذائی اضطراب یا کھانے کی خرابیوں (Eating Disorders) کا سبب بن سکتی ہے۔کھانے کی ترتیب (Meal Sequencing) اُن افراد کے لیے یقیناً مفید حکمتِ عملی ہو سکتی ہے جنہیں شوگر کنٹرول کرنے میں دشواری ہوتی ہے، لیکن یہ سب کے لیے لازمی نہیں۔ البتہ متوازن اور صحت مند غذا پر توجہ دینا ہر حال میں بے حد فائدہ مند ہے۔

آٹھ عادات جو ریٹائرمنٹ کی زندگی کو خوشگوار اور سرگرمیوں سے بھرپور بناتی ہیں

08 دسمبر (العرابیہ ارد) بعض لوگوں کے لیے ریٹائرمنٹ وہ سنہری دور ہوتی ہے، جس میں وہ آخرکار برسوں کی سخت محنت کے ثمرات سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اس لیے یہ مرحلہ اُن کے لیے نہایت خوشگوار محسوس ہوتا ہے۔ اس کے برعکس کچھ افراد ریٹائرمنٹ کو ایک ایسی خلیج سمجھتے ہیں، جو خالی پن سے بھری ہوتی ہے، خصوصاً جب اس کی مناسب منصوبہ بندی نہ کی گئی ہو، خاص طور پر اُن لوگوں کے لیے جو اپنا مقصد اور شناخت کام میں پاتے ہیں۔گلوبل انگلش ایڈیٹنگ کی ایک رپورٹ کے مطابق روزمرہ معمول سے کام کا عنصر نکل جانے سے زندگی بے رنگ اور غیر مطمئن ہو سکتی ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ ایسا ہی ہو۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ کچھ مخصوص عادات ریٹائرمنٹ کو خالی پن کے بجائے ایک پُرلطف اور تسلی بخش دور بنا سکتی ہیں، جیسا کہ درج ذیل ہے: ریٹائرمنٹ کی خوشگوار زندگی کا ایک پہلو جو اکثر نظرانداز رہ جاتا ہے، وہ رشتوں کو برقرار رکھنا اور اُن کی پرورش کرنا ہے۔ سماجی رابطے ضروری ہیں، لیکن یہ فعال عملی زندگی کی طرح خود بخود نہیں ہوتے۔ ریٹائرمنٹ کے مرحلے میں دوستوں، خاندان، سابق ساتھیوں، پڑوسیوں، حتیٰ کہ نئے لوگوں کے ساتھ بھی تعلقات بنانے کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ بات صرف تعداد کی نہیں بلکہ بامعنی اور معیاری تعلقات بھی اتنے ہی اہم ہیں، کیونکہ یہی ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کو حقیقی معنوں میں مالا مال کرتے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کا مرحلہ وقت کی فراوانی فراہم کرتا ہے، کیونکہ اب فارغ وقت دستیاب ہوتا ہے، جسے ایسے کاموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے، جو واقعی جذبے کو جگائیں۔ نئے مشاغل سیکھے جا سکتے ہیں، جو چیلنجز سے بھرپور ہوں اور وقت کے ساتھ یہ جذبات، تخلیقات اور یہاں تک کہ جسمانی فٹنس کے لیے بھی ایک ذریعہ بن جائیں۔ حرکت زندگی کی بنیاد ہے۔ یہ کہاوت ریٹائرمنٹ کے سنہری سالوں پر بھی ویسا ہی لاگو ہوتی ہے، جیسا کہ کسی اور وقت پر۔ باقاعدہ ورزش کرنے سے نہ صرف اچھی صحت برقرار رہتی ہے، بلکہ مزاج بھی بہتر ہوتا ہے، توانائی میں اضافہ ہوتا ہے اور نیند بھی بہتر آتی ہے۔ تیز چلنے، پارک میں واک کرنے، ہلکی یوگا کلاسز یا کم اثر والی آبی ایروبکس جیسی سرگرمیوں سے لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔اس فہرست میں مزید بہت کچھ شامل ہے۔ باقاعدہ ورزش دماغی افعال کو بھی برقرار رکھتی ہے، کیونکہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جسمانی سرگرمی دماغی بڑھاپے کے عمل کو نمایاں طور پر سست کر سکتی ہے، یہاں تک کہ دس سال تک۔ اگرچہ تعلقات قائم کرنے اور سماجی زندگی کو برقرار رکھنے پر زور دیا جاتا ہے، لیکن اتنا ہی اہم ہے کہ تنہائی کا لطف لینا بھی سیکھا جائے۔ ریٹائرمنٹ عموماً زندگی کی رفتار کو سست کر دیتی ہے اور کام کے شور و غل والے سالوں کے مقابلے میں زیادہ وقت اکیلے گزارنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ لیکن اس تنہائی کا مطلب یہ نہیں کہ آپ تنہا یا اکیلا محسوس کریں۔ بلکہ یہ اپنے آپ کے ساتھ سکون پانے، خاموش لمحات سے لطف اندوز ہونے اور انہیں ذاتی ترقی اور خودشناسی کے لیے استعمال کرنے کا موقع ہے۔ ریٹائرمنٹ کمیونٹی کی خدمت کے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے اور یہ عمل کامیابی اور مقصد کا احساس دیتا ہے، یہ دونوں خوشگوار ریٹائرمنٹ کی زندگی کے لیے بنیادی عناصر ہیں۔ کسی فرد کے لیے یہ فیصلہ کرنا کہ وہ اپنا وقت، وسائل یا مہارتیں کم خوش قسمت لوگوں کی زندگی بہتر بنانے کے لیے استعمال کرے، انتہائی فائدہ مند اور تسکین بخش ثابت ہو سکتا ہے۔

زیتون کے تیل کے 11 حیرت انگیز فوائد

08 دسمبر (العرابیہ اردو) زیتون کا خالص زیتون کا تیل دنیا کے سب سے صحت مند کھانوں میں اپنی اہمیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ جدید مطالعے کے مطابق اسے خوراک میں شامل کرنے سے دل اور دماغ کی صحت بہتر ہوتی ہے، سوزش کم ہوتی ہے اور کئی دائمی بیماریوں سے تحفظ ملتا ہے۔ زیتون کا تیل بحیرہ روم کے مشہور غذائی نظام کا بنیادی جزو بھی ہے، جو اپنی صحت بخش خصوصیات کی وجہ سے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔ ذیل میں 11 سائنسی طور پر ثابت شدہ فوائد دیے جا رہے ہیں، جو زیتون کے تیل کو ایک حقیقی دوائی خوراک بناتے ہیں اور اسے روزانہ کے کھانے میں شامل کرنا ضروری قرار دیتے ہیں، جیسا کہ سائنسی ویب سائٹ Healthline کے مطابق: زیتون کے تیل میں تقریباً 71 فیصد حصہ اولیک ایسڈ پر مشتمل ہوتا ہے، جو ایک سائنسی طور پر ثابت شدہ چکنائی ہے، جو سوزش کم کرنے اور خلیوں کی صحت کو فروغ دینے میں مددگار ہے۔ مطالعے بتاتے ہیں کہ یہ آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرنے میں بھی مدد کرتا ہے، جو دائمی بیماریوں جیسے کینسر اور دل کی بیماریوں میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ مشتمل چکنائیوں کے مقابلے میں، یکل چکنائیاں جسمانی افعال کی حمایت کرنے میں زیادہ مؤثر ہیں اور شریانوں کی بندش کا خطرہ کم کرتی ہیں۔ یتون کے تیل میں اینٹی آکسیڈینٹس کی زیادہ مقدار موجود ہوتی ہے، جن میں فینولز اور اولیوروبن شامل ہیں، ساتھ ہی وٹامن E اور K بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ مرکبات خلیات کو نقصان سے بچاتے ہیں، جلدی بڑھاپے کے خطرات کم کرتے ہیں اور جسم کو بیماریوں کے خلاف مضبوط بناتے ہیں۔ سائنسی شواہد بتاتے ہیں کہ یہ مرکبات اچھے کولیسٹرول (HDL) کو آکسیڈیٹ ہونے سے بھی محفوظ رکھتے ہیں، جو شریانوں کی سختی سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زیتون کے تیل میں اولی کانثال نامی مرکب پایا جاتا ہے، جس پر تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ یہ سوزش کو کم کرنے میں آئبوپروفین کی طرح کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اولیک ایسڈ جسم میں CRP پروٹین کی سطح کو گھٹانے میں مدد دیتا ہے۔

وزن کم کرنے کے انجیکشن 10 سال پہلے بڑھاپا لے آتے ہیں: نئی تحقیق میں انتباہ

08 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) مشہور وزن کم کرنے والے انجیکشنز کے وسیع پیمانے پر پھیلنے کے ساتھ ساتھ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ان دواؤں کا استعمال جسم کو ایک دہائی تیزی سے بوڑھا کر سکتا ہے۔ کینیڈین محققین کی جانب سے اس دوا سے متعلق شواہد کے ایک عالمی جائزے نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پٹھوں کے ماس کے نقصان سے درمیانی عمر اور بوڑھے افراد کو کمزوری اور گرنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے کیونکہ پٹھوں کا ماس تیزی سے ضائع ہوتا ہے۔ برطانوی اخبار "ٹیلی گراف" کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ لوگ جنہوں نے طاقت کی مشقوں کو فروغ دیے بغیر انجیکشن لیے وہ عضلات کی خطرناک سطح کھونے کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔ یہ تحقیق، جسے فٹنس کمپنی "لیس ملز" نے شروع کیا اور غیر منافع بخش تنظیم "یو کے ایکٹیو" نے اس کی حمایت کی، وزن کم کرنے والی دواؤں کے جسمانی ماس پر اثر کے ساتھ ساتھ اس کے دیگر ضمنی اثرات کا جائزہ لینے والے پہلے بڑے جائزوں میں سے ایک ہے۔ تحقیق میں پایا گیا کہ ضائع ہونے والے عضلاتی ماس کی مقدار عام طور پر ایک دہائی کی عمر بڑھنے کے برابر ہے۔ تحقیق کی سربراہ محقق اور کینیڈا کی فریزر ویلی یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر جلیان میٹفیلڈ نے ایک مطالعے پر روشنی ڈالی جس میں پایا گیا کہ وہ لوگ جنہوں نے ہفتہ وار 150 منٹ کی ورزش کی، انہوں نے بھی ہفتہ وار 500 کیلوری کی کمی کے ساتھ جسمانی ماس کا تقریباً 11 فیصد کھو دیا۔ انہوں نے کہا کہ پٹھوں کے ماس کا یہ نقصان موٹاپے کی سرجری، کینسر کے علاج یا تقریباً 10 سال کی عمر بڑھنے کے مترادف ہے۔ دیگر مطالعات سے پتہ چلا کہ وزن کے نقصان کا 20 سے 50 فیصد حصہ پتلے جسمانی ماس پر مشتمل تھا۔ تحقیق اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عضلاتی ماس کو برقرار رکھنے کے لیے طاقت کی مشقیں کتنی اہم ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عضلاتی ماس کا نقصان خاص طور پر بزرگوں میں تشویشناک ہے کیونکہ ان کی پٹھوں کا ماس قدرتی طور پر عمر کے ساتھ کم ہوتا جاتا ہے۔ وزن کم کرنے والی دواؤں سے منسلک پٹھوں اور ہڈیوں کے ماس کا نقصان کمزوری اور گرنے کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ورزش نے وزن کم کرنے والی دواؤں کے استعمال کے دوران اور انہیں روکنے کے بعد پٹھوں اور ہڈیوں کے ماس کو برقرار رکھنے میں مدد کی۔ جبکہ فٹنس انجیکشن پر انحصار کرنے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہفتے میں 2 سے 3 بار مزاحمتی ایکسرسائز کریں۔ اس کے علاوہ 150 منٹ کی اعتدال پسند سے شدید جسمانی سرگرمی بھی کریں۔ "یو کے ایکٹیو" میں تحقیق کے عبوری ڈائریکٹر ڈاکٹر میتھیو ویڈ نے بتایا کہ برطانیہ میں لاکھوں لوگ وزن کم کرنے والی ادویات لے رہے ہیں لیکن اس تحقیق کے شواہد علاج کے دوران طاقت کی مشقوں اور ایروبک ورزش کو نظر انداز کرنے کے خطرات کو ظاہر کر رہے ہیں۔ "لیس ملز" میں تحقیق کے سربراہ برائس ہیسٹنگز نے کہا کہ باقاعدہ طاقت کی مشقیں زندگی کے تمام مراحل میں ہماری صحت کے لیے ضروری ہیں لیکن تحقیق بتاتی ہے کہ یہ اصول خاص طور پر وزن کم کرنے والی ادویات لینے والے افراد پر زیادہ لاگو ہوتا ہے۔ ہفتے میں 2 سے 3 بار طاقت کی مشقوں کے علاوہ وزن کم کرنے والی ادویات لینے والے افراد کو ہفتے میں 150 منٹ کی اعتدال پسند سے شدید جسمانی سرگرمی کی سفارش کی جاتی ہے۔

بجلی کی ایجاد سے پہلے انسان ایک ہی رات میں دوبار سوتے تھے!

08 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) بجلی بلب اور طویل اسکرین کے وقت سے قبل انسانوں کا آرام کرنے کا طریقہ بالکل مختلف تھا۔ صنعتی دور سے پہلے لوگ ایک ہی وقفے میں مسلسل نہیں سوتے تھے، بلکہ دو مرحلوں میں آرام کرتے تھے، جنہیں عام طور پر پہلا نیند اور دوسرا نیند کہا جاتا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق ان دونوں نیند کے مراحل کے درمیان لوگ عام طور پر ایک سے دو گھنٹے جاگتے رہتے، نماز پڑھتے، کتاب پڑھتے یا سکون سے مراقبہ کرتے تھے۔ یہ قدیم دو مرحلوں والی نیند بے خوابی کی علامت نہیں تھی، بلکہ ایک فطری طرزِ زندگی تھا، جو جسمانی دورانیے کے ساتھ ہم آہنگ تھا، اس سے قبل کہ جدید زندگی نے راتوں کے ڈھانچے کو بدل دیا۔ آج اس طرزِ نیند کو سمجھنا، نیند کے معیار کو بہتر بنانے، ذہنی دباؤ کم کرنے اور رات کے اوقات میں زیادہ شعوری عادات پیدا کرنے میں مدد دے سکتا ہے، جو قدرتی جسمانی دورانیے کے مطابق ہوں۔ 2018 میں جرنل آف سلیپ ریسرچ میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق مصنوعی روشنی جسمانی دورانیے کو متاثر کرتی ہے کیونکہ یہ میلاٹونن ہارمون کے اخراج میں تاخیر پیدا کرتی ہے، جو نیند کے چکر کو منظم کرتا ہے۔ محققین کا نتیجہ یہ نکلا کہ برقی روشنی اور شام کی سرگرمیاں صنعتی معاشروں میں دو مرحلوں والی نیند کے ختم ہونے کی اہم وجوہات تھیں۔ دو مرحلوں والی نیند جسے مجزّہ نیند بھی کہا جاتا ہے، صدیوں تک یورپ، افریقہ اور ایشیا کے بعض حصوں میں عام رہنے والا نیند کا معمول تھا۔ لوگ عام طور پر غروب آفتاب کے فوراً بعد بستر پر جاتے، تقریباً چار گھنٹے سوتے اور پھر آدھی رات کے قریب جاگ جاتے تاکہ کچھ پرسکون سرگرمیاں انجام دے سکیں۔ اس کے بعد وہ دوبارہ بستر پر لوٹتے اور اپنا دوسرا نیند کا مرحلہ مکمل کرتے۔ آدھی رات کے اس وقت میں لوگ عام طور پر نماز، مطالعہ، مراقبہ یا خاندان کے ساتھ بات چیت کرتے اور پھر دوبارہ سونے سے قبل آرام کرتے۔ اس درمیانی وقت میں گھروں میں موم بتی یا چراغ کی روشنی ہوتی اور لوگ بعض اوقات گھر کے کام، خطوط لکھنے یا ذاتی و روحانی امور پر غور و فکر میں مصروف رہتے۔ یہ ایک قدرتی اور متوازن طرزِ زندگی تھا، جو آج کے جدید معاشروں میں بہت کم دیکھا جاتا ہے۔ اس دوران لوگ اکثر آگ جلانے، باتیں کرنے، لکھنے یا مراقبہ کرنے جیسی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے تھے، جو نیند اور بیداری کے قدرتی دورانیے کے مطابق ایک پرسکون اور منظم معمول فراہم کرتی تھیں۔ اس رات کی جاگنے کی حالت کو غیر پرسکون یا غیر صحت مند تصور کرنے کی ضرورت نہیں۔ دراصل اسے ایک پرامن اور تازگی بخش وقفہ سمجھا جاتا تھا، جو دو نیند کے مراحل کے درمیان قدرتی توقف کے طور پر سامنے آتا تھا۔ یہ وقفہ مراقبہ، تخلیقیت، گہرا تعلق اور ذہنی سکون پیدا کرنے کی ترغیب دیتا تھا اور دوبارہ سونے سے پہلے ذہن اور جسم کو تازگی فراہم کرتا تھا۔ جدید تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اس طرح کے آرام دہ اور جان بوجھ کر لیے جانے والے توقف کو نیند کے معمول میں شامل کرنا ذہنی وضاحت، اضطراب میں کمی، تخلیقی صلاحیتوں کی افزائش اور دن بھر سرگرمی و آرام کے درمیان صحت مند توازن برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

زکام کی وارننگز پچھلے سالوں کے مقابلے میں کئی ہفتے پہلے جاری ہو گئی ہیں

08 دسمبر، (بی بی سی اردو) ہر موسم سرما میں سانس کے وائرس خاص طور پر زکام کرونا وائرس (SARS-CoV-2) اور ریسپائریٹری سینشیئل وائرس (RSV) دنیا کے کئی ممالک میں صحت کے نظام پر شدید دباؤ ڈالتے ہیں۔ برطانوی اخبار "دی انڈیپنڈنٹ" کے مطابق صرف یورپ میں زکام کی وجہ سے ہر سال تقریباً 50 ملین افراد میں علامات ظاہر ہوتی ہیں اور 15000 سے 70000 افراد کی موت واقع ہوتی ہے۔ زکام سے تمام عمر کے لوگ متاثر ہوتے ہیں، تاہم بچوں میں سب سے زیادہ کیسز دیکھے جاتے ہیں۔ بچے عموماً سب سے پہلے بیمار ہوتے ہیں اور گھر میں وائرس پھیلاتے ہیں۔ اندازوں کے مطابق دنیا کی تقریباً 20 فیصد آبادی ہر سال انفلوئنزا سے متاثر ہوتی ہے۔

زکام A اور B

انسانوں میں پائے جانے والے انفلوئنزا وائرس عموماً دو بڑے اقسام کے ہیں:

زکام A: سب سے زیادہ متنوع اور زیادہ تر موسمی وباؤں اور عالمی وباؤں کا سبب۔ زکام B: زیادہ تر انسانوں میں پھیلتی ہے۔ اس کی دو ذیلی اقسام ہیں: B/Victoria اور B/Yamagata مگر B/Yamagata کی شاذ و نادر ہی 2020 کے بعد رپورٹ ہوئی ہے۔

زکام A کی کئی ذیلی اقسام ہیں، جو ہیماگلوتینین (H) اور نیورامینڈیس (N) پروٹین کے ملاپ پر مبنی ہیں۔ موجودہ عام ذیلی اقسام H1N1 اور H3N2 ہیں، جو ہر موسم معمولی تغیرات کے ساتھ بدل سکتی ہیں۔

زکام کی ابتدا

اس سال زکام کا موسم عام سالوں کے مقابلے میں چند ہفتے پہلے شروع ہوا ہے۔ مثال کے طور پر جاپان میں اکتوبر سے ہی غیر معمولی تعداد میں کیسز ریکارڈ کیے گئے۔ یورپی یونین میں بھی زکام غیر معمولی طور پر جلد نمودار ہوئی، جیسے اسپین میں وبا کی حد پہلے ہی پار کر گئی، جو متوقع وقت سے کئی ہفتے قبل تھا۔

عالمی سطح پر غالب ذیلی قسم

اس سال عالمی سطح پر زکام A/H3N2 کی ذیلی قسم K غالب ہے۔ حالانکہ جنوبی نصف کرہ میں A/H1N1 زیادہ تھا، لیکن ذیلی قسم K اب برطانیہ اور جاپان میں سب سے زیادہ پائی جا رہی ہے، تقریباً 90 فیصد کیسز میں یہ وائرس موجود ہے۔ امریکہ اور کینیڈا میں بھی یہی رجحان دیکھنے کو مل رہا ہے۔

ذیلی قسم K کی جینیاتی خصوصیات

ذیلی قسم K، جسے پہلے J.2.4.1 کہا جاتا تھا، اب تمام براعظموں میں پائی جاتی ہے۔ یہ ذیلی قسم پچھلے H3N2 وائرس کی طرح ہی ہے، مگر جینیاتی تغیرات کے ساتھ۔ یہ تغیرات زیادہ خطرناک نہیں اور وائرس کی ساخت میں بنیادی تبدیلی نہیں لاتے۔

80 فیصد تک پیٹ بھر ناسب سے نمایاں

08 دسمبر، (کنیڈا میل)) معدے کے امراض کے ماہر اور اس شعبہ میں 20 سال کام کا تجربہ رکھنے والے ڈاکٹر پال نے ہر ایک پر زور دیا ہے کہ وہ 2026 سے پہلے آسان لیکن مؤثر تبدیلیاں کر لیں۔ انسٹاگرام پر ایک پوسٹ، جسے وسیع پذیرائی ملی، میں ڈاکٹر پال نے صحت مند عادات کا ایک سلسلہ شیئر کیا جو بغیر کسی سخت خوراک یا غذائی سپلیمنٹس کے آنتوں کی کارکردگی کو بہتر بناتی ہیں۔ یہ عادات مزاج کو بہتر بناتی اور عام صحت کو فروغ دیتی ہیں۔ ویب سائٹ "اکنامک ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق تجاویز میں شعوری طور پر کھانا، نیند کو بہتر بنانا اور سورج کی روشنی میں وقت گزارنا شامل ہیں کیونکہ ڈاکٹر پال کے مشورے فوری حل کے بجائے توازن اور باقاعدگی پر مرکوز ہیں۔ ڈاکٹر پال نے ایک سادہ چیز سے شروعات کی کہ ہر نوالہ کو 20 سے 30 بار چبایا جائے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اچھی طرح چبانا ہاضمہ کو جلد متحرک کرتا ہے، پیٹ پھولنے کو کم کرتا ہے اور غذائی اجزاء کے جذب کو بڑھاتا ہے۔ ویب سائٹ "ہیلتھ لائن" کے مطابق کھانے کو اچھی طرح چبانے سے ہاضمہ بہتر ہوتا، وزن کنٹرول ہوتا اور غذائی اجزاء کا جذب بہتر ہوتا ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ کھانے کو آہستہ آہستہ کھانا اور ہر لقمہ کو 25 سے 40 بار چبانا جلد پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے، زیادہ کھانے سے روکتا ہے اور جسم کو غذائی اجزاء کو بہتر طریقے سے نکالنے دیتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ صرف 80 فیصد پیٹ بھرنے تک کھانا کھایا جائے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
09 دسمبر 2025 بروز منگلوار

شدید سردی کی لہر برقرار

وادیِ کشمیر اور لداخ میں سردی کی شدت ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ کشمیر ویڈر کی جانب سے مرتب کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ شب بھی درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی، جس نے نہ صرف موسم کی سنگینی کو واضح کیا بلکہ مقامی آبادی کے لیے درپیش مشکلات کی نشاندہی بھی کی ہے۔ لداخ میں سب سے زیادہ کہر آلود اور سرد ترین مقام لیہ رہا، جہاں درجہ حرارت منفی 7.2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ اس کے بعد کرگل میں منفی 6.4 ڈگری ریکارڈ ہوا۔ کشمیر کی وادی میں پہلگام نے اپنی روایتی ٹھنڈ برقرار رکھتے ہوئے منفی 4.3 ڈگری جبکہ رفیع آباد کے زیتھن میں منفی 4.1 ڈگری سینٹی گریڈ کی سردی دیکھی گئی۔ سری نگر شہر میں اگرچہ درجہ حرارت نسبتاً کم منفی 0.9 ڈگری رہا، مگر ائیرپورٹ کے علاقے میں یہ مزید گرتے ہوئے منفی 2.4 ڈگری تک پہنچ گیا۔ جنوبی کشمیر کے اضلاع، خاص طور پر پلوامہ اور شوپیاں میں بھی شدید ٹھنڈ رہی جہاں بالترتیب منفی 3.8 اور منفی 3.5 ڈگری ریکارڈ کیے گئے۔ اس کے برعکس گلمرگ میں درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری تک محدود رہا، جب کہ کوکرناگ اور کولگام میں سردی کی شدت نسبتاً کم رہی اور درجہ حرارت 1.1 اور 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ اس کے مقابلے میں جموں ریجن کا موسم کافی معتدل نظر آیا۔ کٹرا میں کم از کم درجہ حرارت 9.2 ڈگری ریکارڈ ہوا، جبکہ جموں شہر اور جموں ائیرپورٹ میں یہ بالترتیب 8.3 اور 8.6 ڈگری تک رہا۔

پہاڑی علاقوں میں البتہ سردی کا احساس زیادہ نمایاں رہا، جیسا کہ بانہال میں 1.5 اور بھدرواہ میں 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھمپور اور سامبا میں بھی سردی کی شدت میں اضافہ دیکھا گیا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 3.6 اور 3.0 ڈگری تک پہنچا۔ لداخ کی نوبرا ویلی میں منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ نے اس بات کو ایک بار پھر اجاگر کیا کہ بلند علاقوں میں موسم کس قدر سخت صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ یہ واضح ہے کہ خطے میں شدید سردی کی یہ لہر محض موسمی معمولات تک محدود نہیں رہی بلکہ عوامی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کر رہی ہے۔ پانی کی سپلائی متاثر ہونے سے لے کر بجلی کے بریک ڈاؤن تک، لوگوں کو روزمرہ کی سرگرمیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ شدید ٹھنڈ کی وجہ سے عام بیماریاں، خاص طور پر سانس کی تکالیف، جوڑوں کا درد اور بخار میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے، خصوصاً دور دراز کے پہاڑی علاقوں میں رہنے والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور شدید سردی میں مناسب گرم کپڑوں کا استعمال یقینی بنائیں۔ ہیلتھ محکمے کی جانب سے بھی لوگوں کو تنبیہ کی گئی ہے۔

'یورپ میں تہذیب کے خاتمے کا خطرہ'

تحریر: مشتاق مرانی

روس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نئی قومی سلامتی کی حکمتِ عملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ 'ماسکو کے ویژن سے ہم آہنگ' ہے۔ امریکی انتظامیہ کی جانب سے گذشتہ ہفتے جاری کیے گئے 33 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں یورپ کو 'تہذیبی خاتمے' کے خطرے سے دوچار قرار دیا گیا ہے۔ اس دستایز میں روس کو امریکہ کے لیے خطرہ نہیں سمجھا گیا۔ یورپی یونین کے حکام اور تجزیہ کاروں نے اس حکمتِ عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں استعمال ہونے والی زبان کریملن کے بیانیے سے ملتی جلتی ہے۔ ادھر کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے روسی خبر رساں ایجنسی 'تاس' کو بتایا 'ہم جو تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں، وہ بڑی حد تک ہمارے ویژن سے مطابقت رکھتی ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم اسے مثبت قدم سمجھتے ہیں۔ تاہم حتمی نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے اس دستاویز کا مزید تجزیہ کریں گے۔'

یورپی یونین کے حکام نے کہا کہ امریکہ نیٹو میں 'ہمارا سب سے اہم اتحادی ہے لیکن آزادیِ اظہار جیسے معاملات حکمتِ عملی کا حصہ نہیں ہونے چاہییں۔' جرمن وزیرِ خارجہ ویڈیفل نے کہا کہ 'ہماری آزاد معاشرت کے ڈھانچے پر کسی کو مشورہ دینے کی ضرورت نہیں۔'

یورپی کونسل آن فارن ریلیشنز نے اس حکمتِ عملی کو 'انتہائی دائیں بازو سے بھی آگے' قرار دیا۔ جبکہ سویڈن کے سابق وزیرِ اعظم کارل بلڈٹ نے کہا کہ 'اس میں وہ زبان استعمال کی گئی ہے جو عام طور پر کریملن کے بیانیے سے ملتی ہے۔' جبکہ امریکی کانگریس میں ڈیموکریٹس نے خبردار کیا ہے کہ یہ حکمتِ عملی امریکہ کے عالمی تعلقات کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ رکنِ کانگریس جیسن کرو نے اسے 'امریکہ کی عالمی حیثیت کے لیے تباہ کن' قرار دیا۔

بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایک نئی قومی سلامتی حکمتِ عملی جاری کی ہے جس میں نہ صرف یورپی اتحادیوں کو کمزور قرار دیا گیا بلکہ مغربی ممالک میں امریکی برتری کو دوبارہ قائم کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اس پالیسی کی دستاویز میں ٹرمپ کو 'امن کا صدر' قرار دیا گیا اور انڈیا اور پاکستان سمیت مختلف ممالک کے درمیان کشیدگی ختم کرنے پر ان کے کردار کو سراہا گیا۔ خبر رساں ادارے اے پی پی کے مطابق جمعے کو وائٹ ہاؤس سے جاری ہونے والا یہ دستاویز یورپی اتحادیوں کو ناراض کر سکتا ہے کیونکہ اس میں ان کی پناہ گزین اور اور اظہارِ رائے کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی گئی۔ اس میں یہ خدشہ ظاہر کیا گیا کہ انھیں 'تہذیب کے خاتمے' کا خطرہ درپیش ہے اور ایسے میں سوال اٹھایا گیا کہ وہ آیا وہ مستقبل میں امریکہ کے قابلِ اعتماد اتحادی رہیں گے۔ یہ نیشنل سکیورٹی سٹریٹیجی ٹرمپ کے اس 'امریکہ فرسٹ' نظریے کو مزید تقویت دیتی ہے جس میں بیرونِ ملک مداخلت سے گریز، پرانی سٹریٹجک شراکت داریوں پر سوال اور امریکی مفادات کو اولین ترجیح دینے پر زور دیا جاتا ہے۔

اس حکمت عملی میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے ملکوں پر تنقید کی اور حکومتوں کی پالیسیوں میں تبدیلی کی کوششیں کیں جس سے گریز کیا جانا چاہیے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ 'یہ حکمتِ عملی سب سے بڑھ کر اس چیز سے متاثر ہے جو امریکہ کے لیے کارآمد ہو یعنی امریکہ فرسٹ۔' یہ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد پہلی قومی سلامتی حکمتِ عملی ہے، جو قانون کے تحت جاری کرنا لازمی ہے۔ یہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی پالیسی سے واضح انحراف ہے جس میں اتحادیوں کو مضبوط کرنے اور روس کو قابو میں رکھنے کی کوششوں کا ذکر تھا۔ جہاں ایک طرف امریکہ یوکرین اور روس کے درمیان تقریباً چار سالہ جنگ ختم کرانے کی کوشش کر رہا ہے وہیں اس دستاویز میں کہا گیا ہے کہ واشنگٹن روس کے ساتھ تعلقات بہتر بنانا چاہتا ہے اور جنگ کا خاتمہ 'سٹریٹجک استحکام' کے لیے ضروری ہے۔ دستاویز میں یورپی اتحادیوں کو نہ صرف معاشی مشکلات بلکہ 'وجودی بحران' کا شکار قرار دیا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو 'تہذیبی خاتمے' کے خطرے کا سامنا ہے جس نے معاشی سست روی کو جنم دیا۔ امریکی دستاویز کے مطابق یورپ کو پناہ گزین کی پالیسیوں، کم شرحِ پیدائش، اظہارِ رائے پر پابندی اور قومی شناخت کے زوال نے کمزور کر دیا۔ اس میں کہا گیا کہ 'اگر موجودہ رجحانات جاری رہے تو یورپ 20 سال میں پہچانا نہیں جا سکے گا۔ ایسے میں یہ واضح نہیں کہ بعض یورپی ممالک کے پاس اتنی مضبوط معیشت اور فوج ہو گی کہ وہ قابلِ اعتماد اتحادی رہ سکیں۔' دستاویز میں یورپ میں دائیں بازو کی جماعتوں کے بڑھتے اثر و رسوخ کو امید کی کرن قرار دیا گیا ہے۔ یہ جماعتیں غیر قانونی پناہ گزین اور ماحولیاتی پالیسیوں کی مخالفت کرتی ہیں۔ 'محبِ وطن یورپی پارٹیوں کا بڑھتا اثر و رسوخ امید افزا ہے۔' یورپ سے متعلق حکمت عملی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ امریکہ چاہتا ہے کہ 'یورپ کے اندر استحکام لایا جائے اور روس کے ساتھ سٹریٹیجک استحکام قائم کیا جائے۔'

'امریکہ کے مفاد میں ہے کہ یوکرین میں پُرتشدد کارروائیاں فوراً ختم کرنے کے لیے مذاکرات کیے جائیں تاکہ یورپی معیشتوں کو مستحکم کیا جائے، نہ چاہتے ہوئے جنگ پھیلنے کو روک جائے اور روس کے ساتھ دوبارہ سٹریٹیجک استحکام قائم کیا جائے۔' دریں اثنا اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے 'امریکہ فرسٹ' نعرے کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ نے کیریبین اور مشرقی بحرالکاہل میں منشیات بردار کشتیوں پر حملے کیے ہیں اور وینزویلا میں ممکنہ فوجی کارروائی پر غور کیا ہے جس کا مقصد صدر نکولس مادورو پر دباؤ ڈالنا ہے۔ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ مغربی ممالک میں امریکی برتری بحال کی جا سکے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ منشیات کی سمگلنگ روکنے اور پناہ گزین پر قابو پانے کے لیے سرحدی سکیورٹی اور کارٹیلز کے خلاف 'جہاں ضروری ہو طاقت کا استعمال' کیا جائے۔ اس نیشنل سکیورٹی سٹریٹیجی سے واضح ہے کہ امریکہ مشرقِ وسطیٰ میں اپنی پالیسی بدلنا چاہتا ہے۔

دستاویز میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کو چاہیے کہ وہ خلیجی ممالک کو ان کے نظامِ حکومت پر 'سبق دینے' کی پالیسی ترک کر دے۔ ٹرمپ نے 'عرب ممالک سے تعلقات مضبوط کیے ہیں' اور وہ انھیں 'شراکت، دوستی اور سرمایہ کاری' کے مواقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ 'ہمیں اصلاحات کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے لیکن انھیں مسلط نہیں کرنا چاہیے۔' ٹرمپ نے اس سال مشرقِ وسطیٰ کا پہلا بڑا دورہ کیا اور اسرائیل-حماس جنگ ختم کرانے کی کوشش کی لیکن امریکی دستاویز میں کہا گیا ہے کہ چونکہ امریکی تیل کی سپلائی کے لیے اِن ملکوں پر کم انحصار کرتا ہے تو اس لیے اس خطے سے توجہ ہٹانی ہو گی۔ جہاں تک بات چین کی ہے تو یاد رہے کہ ٹرمپ نے فری ٹریڈ یعنی آزاد تجارت کی پالیسیوں کو ختم کر کے عالمی سطح پر ٹیرف یعنی محصولات نافذ کیے ہیں۔ اس دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ امریکہ اور چین کے تعلقات میں دوبارہ توازن قائم کنا چاہتے ہیں اور بیجنگ کے تائیوان کی طرف جارحانہ موقف کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ س کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ تائیوان کے معاملے پر جنگ نہیں چاہتی۔ تائیوان ایک خود مختار جزیرہ ہے جس پر بیجنگ اپنا دعویٰ کرتا ہے اور امریکہ کا موقف ہے کہ وہ اسے فوجی مدد دے سکتا ہے تاکہ چین پر فوجی برتری حاصل کی جا سکے۔ تاہم دستاویز میں کہا گیا ہے کہ امریکہ چاہے گا کہ اس کے اتحادی بھی اپنا کردار ادا کریں۔ 'امریکی فوج یہ کام اکیلے نہیں کر سکتی اور نہ اسے کرنا چاہیے۔ ہمارے اتحادیوں کو اجتماعی دفاع کے لیے زیادہ خرچ اور زیادہ عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔'، تصویر کا کیپشناس دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ نے رواں سال مئی کے دوران پاکستان اور انڈیا کے درمیان جنگ بندی کرائیاس حکمت عملی کے دستاویز میں ویسے تو پاکستان اور انڈیا کے بارے میں امریکہ کی قومی سلامتی کی حکمت عملی کے بارے میں کچھ خاص ذکر نہیں مگر یہ ضرور بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ نے رواں سال مئی کے دوران پاکستان اور انڈیا کے درمیان جنگ بندی کرائی تھی۔ اس میں لکھا ہے کہ 'صدر نے آٹھ ماہ کے دوران دنیا بھر میں آٹھ لڑائیوں میں امن بحال کیا۔ انھوں نے کمبوڈیا اور تھائی لینڈ، کسووو اور سربیا، ڈی سی آر اور روانڈا، پاکستان اور انڈیا، اسرائیل اور ایران، مصر اور ایتھوپیا اور آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان امن مذاکرات کرائے اور غزہ جنگ ختم کرائی جس کے بعد تمام زندہ یرغمالیوں کی خاندانوں کو واپسی ممکن ہوئی۔' اس کے علاوہ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ 'ہمیں انڈیا کے ساتھ اپنے کمرشل (اور دیگر) تعلقات کی بہتری جاری رکھنی ہو گی تاکہ انڈوپیسیفک خطے کی سکیورٹی میں شراکت داری کے لیے نئی دہلی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔' اس میں آسٹریلیا، جاپان، امریکہ اور انڈیا کے درمیان تعاون کی تنظیم کواڈ کا ذکر کیا گیا ہے۔ بدھ کو واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس کے قریب ہونے والے حملے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ 'تیسری دنیا' کے ممالک کے شہریوں کے امریکہ آنے پر مستقل پابندی لگائیں گے۔ تاہم صدر ٹرمپ نے یہ نہیں بتایا کہ 'تیسری دنیا' میں کون سے ممالک شامل ہیں یا ان کے اعلان کا اطلاق کن ممالک پر ہو گا۔ اس سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ 'تیسری دنیا' کیا ہے اور اس میں کون سے ممالک شامل ہیں؟ کیا پاکستان یا انڈیا بھی اس فہرست میں موجود ہیں؟ 'تیسری دنیا' کی کوئی واضح جغرافیائی یا لفظی تعریف نہیں ہے۔ یہ اصطلاح عام طور پر غریب اور پسماندہ ممالک کے لیے استعمال ہوتی تھی۔ یہ اصطلاح خاص طور پر 20ویں صدی کے دوسرے نصف میں مقبول ہوئی جب دنیا کے بہت سے ممالک یورپی نوآبادیات سے آزاد ہو رہے تھے۔ 'تیسری دنیا' کی اصطلاح عالمی صنعتی ممالک کو جوڑنے والے معاشی اور سیاسی تعلقات سے باہر کی قوموں کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی گئی تھی، جن میں سے اکثر سابق یورپی کالونیاں تھیں۔

'وہاں میرا ہیرو جیسا استقبال ہوا'

تحریر: سلیم جاوید انی

سنہ 2015 میں جس وقت عماد الانارب نامی شامی شہری نے شام سے لندن کا رُخ کیا تھا تو اُن کے وہم و گمان میں نہیں تھا کہ آئندہ آنے والے برسوں میں وہ کبھی واپس شام لوٹ سکیں گے۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'جب میں دمشق سے نکلا تو مجھے یقین تھا کہ میرا نام اسد حکومت کی بلیک لسٹ میں شامل ہے۔ میں نے کبھی واپس جانے کی کوشش نہیں کی۔ مجھے خدشہ تھا کہ اگر میں واپس گیا تو یا تو قتل کر دیا جاؤں گا یا اغوا کر لیا جاؤں گا۔' تاہم گزشتہ ماہ عماد الانارب لندن سے واپس شام آئے ہیں۔ یاد رہے کہ آٹھ دسمبر 2024 کو شام پر برسرِ اقتدار بشار الاسد کو اپوزیشن فورسز نے اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا اور اسی کے ساتھ اسد خاندان کے شام پر 50 سالہ دور کا خاتمہ ہوا تھا۔ اس تبدیلی کو خطے میں طاقت کے توازن کو بدلنے کا اشارہ قرار دیا گیا تھا۔ عماد کہتے ہیں کہ 'میں شام سے ایک مجرم کی طرح بھاگا تھا اور اب ایک ہیرو کی طرح واپس آیا ہوں۔ بشار الاسد کی بلیک لسٹ اب ہماری عزت و تکریم کی فہرست ہے۔' بشار الاسد اپنے والد حافظ الاسد کی موت کے بعد سنہ 2000 میں اقتدار میں آئے تھے۔ اُن کے والد 1971 میں اقتدار میں آئے تھے اور تب سے اپنی موت تک یعنی 29 سال تک انھوں نے ملک پر حکمرانی کی تھی اور اپنے بیٹے کی طرح ملک پر آہنی کنٹرول رکھتے تھے۔

بشار الاسد کو وراثت میں ایک ایسا ملک ملا تھا جہاں حکومت کا کنٹرول سخت رہتا تھا اور ایسا سیاسی نظام تھا جس پر ناقدین مخالفین کو دبانے کا الزام لگاتے تھے۔ کسی قسم کی اپوزیشن کو برداشت نہیں کیا جاتا تھا۔ عماد نے یاد کرتے ہوئے بتایا کہ '2013 میں دمشق میں ہر جگہ بشار الاسد چھائے دکھائی دیتے تھے۔ ہر مقام پر ان کی تصویریں آویزاں تھیں، بشار الاسد کی فوجیں ہر جگہ تعینات تھیں۔ یہ واقعی خوفناک تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اپنا کیمرہ اٹھانا بندوق اٹھانے سے زیادہ خطرناک تھا کیونکہ وہ (بشار الاسد) آزادیِ اظہار سے بہت زیادہ خوفزدہ تھے۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں بشار الاسد کی حکومت کو بظاہر کوئی خطرہ نہیں تھا تاہم ہیئت التحریر الشام (ایچ ٹی ایس) نامی اپوزیشن گروہ کے اچانک حملے نے چند دنوں میں ان کا دہائیوں کا اقتدار ختم کر دیا۔ عماد الانارب نے کہا کہ 'مجھے خوف تھا کہ واپس جا کر میں وہی پرانا دمشق دیکھوں گا لیکن ایسا نہیں تھا بلکہ یہ پہلے سے کہیں بہتر ہے۔'

اُن کے مطابق 'یہ ایک شہر ہے جو خود کو ایک بہتر امیج (تشخص) کے ساتھ دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس میں آزادی اور تعمیرِ نو کی جھلک ہے، نئی حکومت کی عکاسی ہے اور سب سے بڑھ کر ایک ایسا تصور موجود ہے جس میں آمریت کا شائبہ تک نہیں ہے۔' عماد الانارب سنہ 1999 سے سنہ 2013 تک دمشق میں اپنا ریسٹورنٹ چلاتے تھے تاہم بشار الاسد کی افواج نے صرف چھ دنوں میں ان کے تمام کاروبار کو تباہ کر دیا تھا۔ اپنی جان بچانے کے لیے وہ یورپ کے راستے لندن پہنچے تاکہ اپنی زندگی دوبارہ ترتیب دے سکیں۔ شروع میں انھوں نے کاروں کے سیلز مین کے طور پر کام کیا، پھر ایک ریستوران میں نوکری حاصل کر لی۔ آج وہ لندن کے مرکزی علاقے میں دو ریستوران چلاتے ہیں۔ عماد کہتے ہیں کہ انھیں جتنا فخر شام پر ہے، اُتنا ہی برطانیہ پر بھی ہے۔ ڈاکٹر عمار عزوز بھی شامی شہری ہیں جنھوں نے سنہ 2011 تک شام کے شہر حمص میں فنِ تعمیر کی تعلیم حاصل کی اور پھر وہ اپنی پوسٹ گریجویٹ تعلیم مکمل کرنے کے لیے برطانیہ منتقل ہو گئے۔ وہ اب یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں جغرافیہ کے لیکچرار اور ریسرچ فیلو ہیں، اور فنِ تعمیر اور جنگ کے مسائل پر تحقیق کرتے ہیں۔ انھوں نے حالیہ مہینوں میں شام میں علوی اور دروز جیسی برادریوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ 'شام اب بھی خون میں نہا رہا ہے اور زخم اب بھی ہرے ہیں۔ تاہم ہمیں ایک مختلف کل کا خواب دیکھنا ہو گا۔ ایک ایسا شام جو انصاف، آزادی، وقار اور تمام شامیوں کے لیے جمہوریت پر قائم ہو۔' ڈاکٹر عمار عزوز رواں برس مارچ میں 14 سال بعد پہلی بار شام واپس گئے تھے اور اس کے بعد سے وہ مزید دو بار شام جا چکے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ 'حمص میں موت ہر جگہ تھی۔ میری گلی کے ہر مکان میں جبری گمشدگی یا تشدد کی ایک کہانی موجود ہے۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک قبرستان دیکھا جن پر صرف نمبر تھے، نام نہیں۔ ایسا لگتا تھا جیسے حمص موت کی دنیا بن چکا ہے۔' اقوامِ متحدہ کے اندازے کے مطابق شامی خانہ جنگی کے دوران پانچ لاکھ 80 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے، جبکہ ایک کروڑ 30 لاکھ شامیوں کو زبردستی بے دخل کر دیا گیا۔ ڈاکٹر عزوز نے 2011 کے بعد پہلی مرتبہ اپنے والدین سے ملاقات کی تھی۔ 'شام واپس جا کر انھیں دیکھنا بالکل دل توڑ دینے والا تھا۔ وہ انتہائی کٹھن حالات میں رہتے ہیں۔ وہاں طبی نظام تباہ ہو چکا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ لوگ دوا اور مناسب علاج کے لیے مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔' 'آپ جنگ کو لوگوں کے جسموں میں، ان کی آنکھوں میں، ان کے گھروں میں دیکھ سکتے ہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ یہ کیفیت انھیں کبھی چھوڑ پائے گی۔'

ڈاکٹر عمار عزوز نے کہا کہ بشار الاسد حکومت نے جبری خاموشی اور عوام کے غم اور تکلیفوں کو جنم دیا ہے۔ 'کچھ لوگ آگے بڑھ کر ایک نیا مستقبل شروع کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم اس وقت تک آگے بڑھنے کا نہیں سوچ سکتے جب تک یہ تسلیم نہ کیا جائے کہ ہوا کیا تھا۔' ڈاکٹر عمار کے مطابق 'ہمیں جنگ کے ہولناک واقعات کو دستاویزی شکل میں لانا ہو گا۔ مستقل غم اور سوگ ک بجائے ایک پُرامید مستقبل تعمیر کرنے کے لیے ایسا ضروری ہے۔' انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ شام کے عوام کو خود اپنے ملک کی تعمیرِ نو کی قیادت کرنی چاہیے۔ 'تعمیرِ نو شروع کرنے کے لیے جوش و خروش موجود ہے تاہم بہت سی بین الاقوامی کمپنیاں اسے سرمایہ کاری کے موقع کے طور پر دیکھتی ہیں اور تعمیرِ نو کو موقع سمجھ کر اسے حاصل کرنے کے لیے بھاگ دوڑ کر رہی ہیں۔ میرا وطن اور میرا درد منافع کے لیے نہیں ہے۔'

رواں ماہ جب شام میں باغیوں نے سابق صدر بشارالاسد کی حکومت کا تختہ الٹا تو اسد خاندان کو ایک ایسی حقیقت کا سامنا کرنا پڑا جس کے لیے وہ تیار نہ تھے۔ برسوں تک اسد خاندان کا نام طاقت، اثر و رسوخ اور ظلم و بربریت کے ساتھ جوڑا جاتا رہا ہے۔ بشارالاسد کی معزولی کے تین روز بعد بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ان کے کزن حافظ منتھر الاسد نے انکشاف کیا کہ ان کے خاندان کو بشار الاسد کے ملک سے فرار ہونے کے متعلق کچھ بھی معلوم نہیں تھا۔ 'بشار نے دنیا کے ساتھ ساتھ پورے خاندان کو بھی دھوکہ دیا اور ہمیں سب کے سامنے شرمندہ کیا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'یہ ہر لحاظ سے غداری ہے۔ [بشار کو] ہمیں بتانا چاہیے تھا کہ کیا ہو رہا ہے لیکن ہمیں اس کے فرار کی خبر میڈیا سے ملی۔' منتھر الاسد کا کہنا تھا کہ ان کے خاندان کو اپنے معاملات سنبھالنے کا موقع بھی نہیں ملا۔ دمشق سے فرار کے بعد ماسکو پہنچنے پر روس نے بشار الاسد کو سیاسی پناہ دے دی۔ 'اس نے کسی کو بھی نہیں بتایا، اپنے بھائی مہر الاسد کو بھی نہیں۔' حافظ منتھر الاسد دعویٰ کرتے ہیں کہ مہر الاسد پہلے لبنان، پھر عراق، پھر حمیمیم ہوائی اڈے سے روس چلے گئے۔ 'جب کہ میں، وسیم اور خاندان کے دیگر افراد پہاڑوں میں چھپے ہوئے تھے۔' لتاکیہ کے گورنر حافظ منتھر الاسد 1987 میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ مرحوم شامی صدر حافظ الاسد کے بھائی اور سابق صدر بشار الاسد کے چچا جمیل الاسد کے پوتے ہیں۔ اسد خاندان کا فرد ہونے کے ناطے انھوں نے بھی ملک پر اسد خاندان کی حکمرانی سے فائدہ اٹھایا۔ بی بی سی آئی کی ایک تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق حافظ بشارالاسد کے غیر قانونی تجارت کے اہم تاجروں میں سے ایک تھے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ کیسے اسد خاندان سے تعلق رکھنے والے افراد نے اس تجارت سے معاشی فائدہ اٹھایا۔ بی بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں حافظ منتھر الاسد کا اصرار تھا کہ وہ ان سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھے۔ تاہم انھوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ مہر الاسد کی سربراہی میں فورتھ ڈویژن نشہ آور مواد کیپٹاگون کی تجارت منظم انداز میں پھیلا رہی تھی۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

فضول خرچی شاہی تخت لے ڈوبی

(بشکریہ ویکلی ویزٹر)امریکہ کے بانیان میں سے ایک تھامس جیفرسن نے 1821 میں خود نوشت میں لکھا تھا کہ 'میرا ہمیشہ یہ ماننا تھا کہ اگر کوئی ملکہ نہ ہوتی تو کوئی انقلاب بھی نہ آتا۔' وہ اپنے ملک کے تیسرے صدر تھے اور 1785 سے 1789 کے دوران فرانس میں امریکہ کے سفیر رہ چکے تھے اور انھوں نے وہ سیاسی اور سماجی اتار چڑھاؤ دیکھا تھا جو فرانسیسی انقلاب کی بنیاد بنا اور انھوں نے شہنشاہ لوئی 16 کے دربار کی رنگینیاں اور شاہ خرچیاں بھی دیکھ رکھی تھیں۔ مگر انھوں نے اپنے قلم کا استعمال شہنشاہ پر تنقید کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ جیفرسن کے نکتہ نظر میں لوئی 16 کا مسئلہ یہ تھا کہ 'ان کی ملکہ کا ان کے کمزور ذہن اور ڈھیلے کردار پر مکمل اختیار تھا۔ وہ کردار کے معاملے میں ہر صورت میں ان سے متضاد تھے۔' یہ ملکہ مری انتوانیت تھیں اور وہ شاید جیفرسن کے لکھے گئے الفاظ سے متفق ہوتیں کیونکہ انھوں نے خود بھی 1775 میں ایک دوست کو خط میں لکھا تھا کہ 'میرے ذوق بادشاہ جیسے نہیں، جنھیں صرف شکار اور لوہے کا کام پسند ہے۔' مگر جیفرسن ان کے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے صرف ذوق کی بات نہیں کر رہے تھے۔ 'وہ ظاہر تو ذہین تھیں مگر بالکل ناسمجھ تھیں۔ وہ مغرور تھیں، اعتدال کو پسند نہیں کرتی تھیں اور اپنی مرضی کی راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ پر سخت غصہ کرتیں، ہمیشہ لذت کے حصول کے لیے سرگرم رہتیں، اپنی خواہشات پر قائم رہتیں۔'

اور بات صرف یہیں ختم نہیں ہوتی: ہزاروں لوگوں کی رائے کی طرح وہ بھی ان کی مذمت کرنے سے ہچکچائے نہیں بلکہ انھیں فرانس کے مسائل کا ذمہ دار قرار دیا۔ 'کاؤنٹ آف آرٹوا اور ان جیسے دیگر افراد کے ساتھ ان کے بے پناہ جوئے اور اخراجات کی وجہ سے خزانہ تیزی سے خالی ہونے لگا جس نے قومی تبدیلی کی راہ ہموار کی۔' اور اس تبدیلی کے ساتھ پورا شاہی خاندان اور دنیا بھی تبدیل ہو گئی۔

'اصلاحات کی مخالفت، بے لچک شرانگیزی اور بے خوفی نے انھیں سزائے موت دلوائی اور اپنے ساتھ وہ بادشاہ کو بھی گھسیٹ لے گئیں جس سے دنیا جرائم اور آفات میں ایسی گھری جو جدید تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ داغ کی طرح رہیں گے۔'

میری انتوانیت ایک علامت تھیں اور ایسی کسی علامت کی طاقت کو کبھی کم نہیں سمجھنا چاہیے مگر امریکہ کے اعلانِ آزادی کے مرکزی مصنف کے الفاظ اس چیز کے نہایت قریب ہیں جس کا اکثر ملکہ پر الزام عائد کیا جاتا تھا، یعنی فضول خرچی۔

، تصویر کا کیپشنمیری انتوانیت آرچ ڈچز آف آسٹریا تھیں اور ہمیشہ ہی ملکہ کی طرح کے کپڑے پہنتیں اور برتاؤ کرتیں

اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ آرچ ڈچز کے طور پر پیدا ہونے والی لڑکی جس کی شادی 14 سال کی عمر میں فرانس اور آسٹریا کے درمیان معاہدہ ورسائلز کو یقینی بنانے کے لیے کر دی گئی تھی تاکہ سات سال کی جنگ کا خاتمہ کیا جا سکے، بے پناہ اخراجات کیا کرتیں اور قرضوں میں ڈوبی ہوئی تھیں جس کی وجہ سے ان کا نام مادام خسارہ پڑ گیا تھا۔ یہ بھی سچ ہے کہ 18 سال کی عمر میں ملکہ بننے والی لڑکی ہمیشہ بادشاہوں کو حاصل خدائی حقوق پر یقین رکھتی تھیں چنانچہ ان کے لیے یہ ناقابلِ یقین تھا کہ لوئی 16 اپنی رعایا کی مرضی قبول کریں گے۔ اس وقت فرانسیسی بادشاہت کو خدائی حکم سے چلنے والی بادشاہت تصور کیا جانا بند کیا جا چکا تھا اور خود پر پڑنے والے سیاسی و سماجی دباؤ کے حساب سے خود کو ڈھالنے میں اپنی ناکامی کو بھی اس کے خاتمے کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ جیفرسن کہتے ہیں کہ اگر وہ نہ ہوتیں تو بادشاہ قومی اسمبلی کے ہاتھ میں ایک ثانوی حیثیت میں رہنے پر رضامند ہو جاتے۔

جیفرسن لکھتے ہیں کہ 'ایک معقول، موروثی آئین بنایا جا سکتا تھا جس کے ذریعے ان کا سر بھی باقی رہتا اور انھیں اتنی طاقت حاصل ہوتی کہ وہ اپنے عہدے سے بھرپور فائدہ اٹھاتے مگر یہ اتنے محدود ہوتے کہ ان کا استحصال نہ کیا جا سکتا۔'

کون جانتا ہے؟ کیا پتا ایسا ہوتا اور شاید نہیں بھی۔ مگر درحقیقت جیفرسن لکھتے ہیں کہ 'وہ لوگ جنھوں نے بادشاہ کے بارے میں فیصلہ کیا، انھوں نے جان بوجھ کر انھیں مجرم تصور کیا، کئی لوگوں نے یہ سوچا کہ ان کی موجودگی ملک کو دیگر بادشاہوں کے غول کے ساتھ مسلسل تنازعات میں رکھے گی اور یہ کہ اس کے بعد انھیں ایک اور بادشاہ کے خلاف لڑنا پڑے گا چنانچہ اچھا ہی رہے گا کہ ان میں سے ایک کو مرنے دیا جائے۔' لہٰذا میری انتوانیت کے 'منفی اثر و رسوخ' کے باوجود جیفرسن کے لیے یہ یقین کرنا ممکن تھا کہ کہانی مختلف روپ اختیار کر سکتی تھی۔ شاید شطرنج کی بازی سے اس مہرے کو ہٹا دینے سے پورا کھیل بدل جاتا۔ لیکنکسی ایک شخص پر اتنی ذمہ داری ڈال دینا بھی ایک مشکل کام ہے اگر وہ ایسے دور میں ملکہ تھیں بھی جب تاریخ کی بہت سی قوتیں متحد ہو گئی تھیں۔ اس انقلاب کو قوت کئی دانشوروں کے تصورات کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے مل رہی تھی جو سماجی اصلاحات کی بات کرتے اور یہی مطالبات دیگر افراد کے ساتھ بورژوا طبقے کے بھی تھے جو سیاسی قوت سے باہر رکھے جانے پر پیچ و تاب کھا رہے تھے۔ غریب لوگوں میں زمانہ قدیم کے جاگیرداری نظام کے خلاف سخت بے چینی تھی جو امیروں کے مقابلے میں اپنی کم تر حیثیت سے بخوبی واقف تھے اور سب سے بڑی بات یہ کہ سلطنت اس وقت اقتصادی بدحالی کی شکار تھی جس میں اضافہ 1788 میں فصل کی کم پیداوار نے کیا۔، تصویر کا کیپشنا نقلابِ فرانس میں ملکہ کی فضول خرچیوں کے علاوہ بھی کئی چیزوں نے کردار ادا کیا جنھیں روکا نہیں جا سکتا تھا ان حالات میں ظاہر ہے کہ ورسائلز کے دربار کی شان و شوکت اور عوام کی اکثریت کی حقیقت سے واضح طور پر اجنبیت نے مزید بگاڑ پیدا کیا اور تمام نگاہیں میری انتوانیت پر ہونے کے باوجود انھوں نے اپنے مخالفین کو مایوس نہ کیا۔ ان کے کپڑوں پر قیمتی نگینوں کا کام ہوا ہوتا اور ان کی قدر و قیمت کسی ہنرمند کی سالانہ آمدنی کے بیس گنا کے برابر ہوتی اور وہ ہنرمند ان کپڑوں کو آ کر دیکھ بھی سکتا تھا کیونکہ عوام کو ملکہ کے کپڑوں کی الماری دیکھنے کی عام اجازت تھی۔

چنانچہ بادشاہوں اور سیاستدانوں کے لیے ان کی کہانی ایسے ہی سبق آموز قرار نہیں دی جاتی۔ تاہم فرانس کے خزانے لوئی 16 اور میری انتوانیت کے تخت پر براجمان ہونے سے پہلے ہی خالی ہو چکے تھے۔ درحقیقت جس سات سال کی جنگ کے خاتمے کے لیے ان کی شادی ہوئی تھی اسی جنگ نے وسائل کے خاتمے میں کردار ادا کیا تھا۔ یورپ کی مضبوط ترین طاقتوں اور امریکہ میں فرانسیسی و برطانوی کالونیوں کے درمیان جنگوں میں فرانس ہار گیا اور اس نے نہ صرف جانی و مالی نقصان اٹھایا بلکہ کینیڈا اور کیریبیئن خطے کے کئی ممالک بھی اس کے ہاتھ سے نکل گئے۔

مریکہ کے ساتھ بحری ہتھیاروں کی نئی دوڑ

(بشکریہ ویکلی ویزٹری)ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کی جانب سے نومبر 2025 میں لانچ کیا گیا تیسرا طیارہ بردار جہاز 'فوجیان'، چین کے دونوں سابقہ طیارہ بردار جہازوں سے کہیں زیادہ جدید اور طاقتور ہے اور اس کے ساتھ ہی بیجنگ مغربی بحرالکاہل میں امریکی برتری کو چیلنج کرنے کے اپنے ہدف کے پہلے سے کہیں زیادہ قریب پہنچ گیا ہے۔ اس طیارہ بردار جہاز کا مجموعی وزن 80 ہزار ٹن ہے اور اِس کا نام اُس چینی صوبے پر رکھا گیا ہے جو تائیوان کے انتہائی قریب واقع ہے۔ اس طیارہ بردار جہاز پر بیک وقت 70 طیارے سما سکتے ہیں، جن میں جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر اور ابتدائی وارننگ دینے والے طیارے شامل ہو سکتے ہیں، جو دور تک خطرات کا سراغ لگا سکتے ہیں، فضائی دفاع کو مربوط کر سکتے ہیں اور ہدف پر درست حملے کر سکتے ہیں۔ اپنے بحری بیڑے کو وسیع تر قوت فراہم کرنے کے علاوہ 'فوجیان' چین کے ارادوں کا بھی واضح اظہار ہے۔

یہ چین کا پہلا طیارہ بردار جہاز ہے جس میں فلیٹ فلائٹ ڈیک اور برقی مقناطیسی (الیکٹرو میگنیٹک) کیٹاپلٹ نصب ہیں، جس کی مدد سے یہ ایسے زیادہ بھاری طیارے لانچ کر سکتا ہے جو زیادہ ایندھن اور اسلحہ لے جا سکتے ہیں۔ اس طرح کی صلاحیت کا حامل واحد ملک امریکہ تھا۔ تائیوان کے نیشنل ڈیفنس اینڈ سکیورٹی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر ولیم سی چونگ نے بی بی سی چینی سروس کو بتایا کہ 'اس سے چین کے کیریئر سٹرائیک گروپس ایک نئی سطح پر پہنچ گئے ہیں، جو لیاؤننگ اور شینڈونگ (چین کے سابقہ دو طیارہ بردار جہاز) سے کہیں آگے ہیں۔' 'یقیناً ڈیک کا ڈیزائن اور الیکٹرو میگنیٹک کیٹاپلٹ طیاروں کی ٹیک آف اور لینڈنگ کی کارکردگی کو بہت بہتر کرتے ہیں۔' چین کی سرکاری میڈیا نے فوجیان کو چین کی بحریہ کی ترقی کا 'ایک اہم سنگِ میل' قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر چونگ کے مطابق چین اب امریکہ کی طرح 'گن بوٹ ڈپلومیسی' اختیار کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

'خاموش رہ کر میں اُس کی اے ٹی ایم مشین بن گئی': شوہر اپنی شریک حیات کو نجی تصاویر کے ذریعے کیوں بلیک میل کر رہے ہیں؟ چینی صدر شی جن پنگ کا یہ بیان کہ 'بحرالکاہل امریکہ اور چین دونوں کے لیے کافی وسیع ہے'، چین کی برابری کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ شی جن پنگ کے دور میں چین نے تیز رفتاری سے اپنی بحری قوت میں اضافہ کیا ہے اور اب اس کے پاس دنیا کے کسی بھی ملک کے مقابلے میں زیادہ جنگی طیارے ہیں، اور اس صورتحال کے باعث امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ چین کے سرکاری میڈیا کے مطابق فوجیان میں برقی مقناطیسی (الیکٹرو میگنیٹک) کیٹاپلٹ لگانے کا فیصلہ شی جن پنگ نے 'ذاتی طور پر' کیا۔ وہ جزیرہ ہائنان میں ہونے والی اس طیارہ بردار جہاز کی شاندار افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی بھی تھے، جہاں انھوں نے طیاروں کا معائنہ کیا اور پائلٹوں کو 'ہیرو' قرار دیا۔ فوج کے سبز رنگ کے لباس میں ملبوس شی جن پنگ نے اس موقع پر خطاب بھی کیا جبکہ اس دوران نیوی کے اہلکار و افسران 'پارٹی کے حکم کی تعمیل، فتح کی جدوجہد، اور بہترین کردار کے مظاہرے' کے نعرے بھی بلند کرتے رہے۔

آسٹریلین سٹریٹجک پالیسی انسٹیٹیوٹ نے فوجیان کو 'تیز رفتار ڈیٹیرینٹ فورس' قرار دیا ہے، یعنی ایک ایسا جہاز جو لڑاکا طیاروں اور حملہ کرنے والی کشتیوں کی نقل و حمل کی صلاحیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر چونگ نے بی بی سی چائنا نیوز کو بتایا کہ 'امن کے وقت فوجیان کی موجودگی امریکہ کے طیارہ بردار جہازوں کی طرح چین کو مدافعت فراہم کرتی ہے۔ طویل مدت میں یہ عالمی سطح پر کارروائی کی صلاحیت دے سکتا ہے، اور اسے مشرقِ وسطیٰ، افریقہ یا یورپ میں بھیجا جا سکتا ہے۔' بیجنگ طویل عرصے سے خود مختار تائیوان کو اپنا حصہ سمجھتا آیا ہے اور 'ایک دن' اس کے ساتھ دوبارہ انضمام کا ارادہ رکھتا ہے، چاہے اس کے لیے طاقت کا استعمال ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ واشنگٹن کے ہڈسن انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر ساتورو ناگاؤ کا کہنا ہے کہ فوجیان بحرالکاہل کی سمت سے تائیوان کے مشرقی دفاعی مورچوں کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'وہاں فوجیان کی تعیناتی ان کے دفاعی مورچوں پر حملوں میں مدد کر سکتی ہے۔ تاہم جاپان کے اوکیناوا، جنوبی کوریا، گوام اور فلپائن میں موجود امریکی بحری اڈے جوابی کارروائی کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔' امریکہ کے تمام 11 طیارہ بردار جہاز 100 ہزار ٹن وزن کے ہیں اور جوہری توانائی سے چلنے والے ہیں۔ ڈاکٹر چونگ کے مطابق فوجیان کے ڈیزل انجن اور بیرونِ ملک چین کے بڑے بحری اڈوں کی کمی کے باعث اسے بار بار سپلائی جہازوں سے ایندھن لینا پڑے گا، جس سے اس کی جنگی صلاحیتیں محدود رہیں گی۔

جاپان کے نیشنل انسٹیٹیوٹ فار ڈیفینس سٹڈیز کے ایئتا موری نے اکتوبر 2025 کی اپنی رپورٹ میں لکھا: 'ابھی بھی بہت سے تکنیکی اور انفرادی مسائل باقی ہیں۔' ڈاکٹر چونگ کے مطابق: 'مختصر یہ کہ فوجیان اور چین کے دیگر طیارہ بردار جہازوں کی مجموعی جنگی صلاحیت اور تجربہ امریکہ کی حقیقی جنگی تجربہ رکھنے والی بحریہ سے اب بھی بہت مختلف ہے۔' جیسا کہ ستمبر 2025 میں امریکی ریئر ایڈمرل بریٹ میٹس نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا تھا کہ 'ان (چین) کے پاس تین کیریئر (طیارہ بردار جہاز) ہیں، ہمارے پاس 11 ہیں اور ہم اس میدان میں دہائیوں کا تجربہ رکھتے ہیں۔' اگرچہ جدید میزائلوں کی ترقی نے طیارہ بردار جہازوں کی مجموعی فوجی اہمیت کسی حد تک کم کر دی ہے، لیکن برقی مقناطیسی کیٹاپلٹ کے باوجود پائلٹوں کے لیے سمندر کی سطح پر مسلسل ہلتی اور ڈولتی سطح پر ٹیک آف اور لینڈنگ ہمیشہ خطرناک رہتی ہے۔ ڈاکٹر ناگاؤ کے مطابق: 'اگر ڈرون اور مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی پختہ ہو جائے تو ڈرون کیریئر زیادہ مؤثر اور کم خرچ ہوں گے اور مرکزی جنگی قوت بن جائیں گے۔' اس کے باوجود سیٹلائٹ تصاویر ظاہر کرتی ہیں کہ چین چوتھے طیارہ بردار جہاز کی تعمیر پہلے ہی شروع کر چکا ہے۔ اپنے بحری بیڑے کو مزید وسعت دینے اور جوہری توانائی سے چلنے والے جہازوں کی طرف بڑھنے کی منصوبہ بندی جاری ہے۔ ماہرین کے مطابق امریکہ اور چین کے درمیان سمندری آرمز ریس یعنی اسلحہ جاتی دوڑ کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ تائیوان کی وزارتِ دفاع کی معاونت سے چلنے والے انسٹیٹیوٹ فار نیشنل ڈیفنس اینڈ سکیورٹی ریسرچ سے منسلک جیانگ ہسن-بیاؤ نے نیویارک ٹائمز کو بتایا ہے کہ 'امریکہ بھی نئے طیارہ بردار جہاز بنا رہا ہے۔۔۔ خطرات نسبتاً دونوں جانب موجود ہیں، چاہے وہ چین ہو یا امریکہ۔' لاطینی امریکہ کے قریب سمندر میں یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ کی آمد امریکہ اور ویزویلا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی میں نئی پیچیدگیاں پیدا کر رہی ہے۔ یہ 1989 میں پانامہ پر حملے کے بعد سے لاطینی امریکہ میں امریکی فوج کی سب سے بڑی موجودگی ہے۔ جیسے تین دہائیوں قبل مینوئل انتونیو نوریگا پر منشیات کی سمگلنگ کے الزامات لگے تھے ویسے ہی الزامات کا سامنا ویزویلا کے صدر نکولس مادورو کو بھی ہے۔ مادورو الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ امریکہ ویزویلا کے ساحل کے قریب دنیا کے سب سے بڑے اور جدید ترین طیارہ بردار بحری جہاز کو تعینات کر کے اپنے ارادوں کے بارے میں ابہام برقرار رکھ رہا ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ ویزویلا پہلے ہی کسی حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ ویزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو لوپیز نے گذشتہ ہفتے منگل کو ملک بھر میں زمینی، سمندری، فضائی، دریائی اور میزائل افواج کے ساتھ ساتھ سویلین ملیشیاؤں کی 'بڑے پیمانے پر تعیناتی' کا اعلان کیا تاکہ نکولس مادورو کی حکومت کو درپیش خطرے کا مقابلہ کیا جا سکے۔ پیڈرینو لوپیز نے ٹی وی پر نشر ہونے والے ایک پیغام میں مزید کہا تھا کہ نکولس مادورو نے آپریشن کے لیے 'تقریباً دو لاکھ' فوجیوں کی تعیناتی کا حکم دیا ہے۔ امریکی 'سپر کریئر' (طیارہ بردار بحری جہاز) کی آمد کو ویزویلا میں متحرک مبینہ منشیات فروشوں کے خلاف صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی شروع کی گئی فوجی مہم کا حصہ سمجھا جاتا ہے، جس میں پہلے ہی کشتیوں اور نیم آبدوز جہازوں پر سوار 75 سے زیادہ افراد کی جان جا چکی ہے۔ تاہم کچھ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ بھی ہو سکتا ہے جس کا مقصد نکولس مادورو کو کمزور کرنا یا ان کی حکومت کا تختہ الٹنا بھی ہو سکتا ہے، جن کی حکومت کو واشنگٹن نے گذشتہ سال کے صدارتی انتخابات کے بعد دھاندلی زدہ قرار دیا گیا تھا۔

خفیہ جاسوس'؟

بشکریہ: جی این ایس پی

سولھویں صدی کی امیر زادی جین بولین پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے۔ ان پر اپنے شوہر کے ساتھ ساتھ بادشاہ ہنری ہشتم کی دو بیویوں، اپنی نند این بولین اور کیتھرین ہاورڈ کے ساتھ غداری کے الزامات بھی لگے۔ کیا وہ واقعی 'جنسی شہوت کی دیوانی' کوئی جاسوس تھیں، جن پر لگے تمام الزامات درست تھے یا پھر ایک ظالم بادشاہ کے تشدد کے لیے وہ ایک آسان ہدف تھیں؟ فلیپا گریگوری کے نئے تاریخی ناول 'بولین ٹریٹر' میں سولھویں صدی کی اسی خاتون کی کہانی کو بیان کیا گیا ہے۔ انگلینڈ کے بادشاہ ہنری ہشتم اپنی غیر مستقل مزاجی کے لیے معروف تھے جن کے دربار میں کوئی بھی محفوظ نہیں تھا اور ملکاؤں اور امیروں کے قریب رہنے والے لوگ جلدی جلدی وفاداریاں بدلتے رہتے تھے۔ درباری خاتون جین بولین نے پانچ ملکاؤں کی خدمت کی جن میں ان کی نند این بولین اور ان کی کزن کیتھرین ہاورڈ بھی شامل تھیں۔ اریخ بتاتی ہے کہ دونوں کو ہنری ہشتم نے قتل کروایا۔ خیال رہے کہ جین بولین طویل عرصے سے ایک غدار کے طور پر پیش کی جاتی رہی ہیں جو مشکوک حالات میں کئی بار بچتی رہیں جبکہ ان کے آس پاس کے لوگ مقتل گاہ بھیجے جاتے رہے۔ ان پر بادشاہ کی ملکاؤں کو دھوکہ دینے کا الزام لگا۔ اور اس طرح مورخ اور رائل پیلس کی چیف ہسٹورین ٹریسی بورمین کے مطابق وہ 'ٹوڈر انگلستان میں سب سے نفرت کی جانے والی عورت' کہلائیں۔

اُس بدنام زمانہ عورت کو سنہ 1529 میں 'وسکاؤنٹیس روچفورڈ' کا لقب دیا گیا تھا۔ اب وہ فلیپا گریگوری کے تحریر کردہ تاریخی تھرل 'بولین ٹریٹر' کا موضوع ہیں۔ خیال رہے کہ فلیپا گریگوری کے مشہور ناول 'دی ادر بولین گرل' پر اسی نام سے سنہ 2008 میں ایک فلم بنی تھی جس میں نیٹلی پورٹمین اور سکارلٹ جوہانسن شامل تھے۔ گریگوری کہتی ہیں: 'جین میرے ذہن میں اسی وقت سے ہیں جب میں نے 'دی ادر بولین گرل' لکھی اور تب سے ان پر کچھ عمدہ نئی سوانح عمریاں سامنے آئی ہیں۔ ٹوڈر کے عہد کی تاریخ کے کسی بھی شوقین کے لیے وہ ایک معمہ رہی ہیں۔ وہ اس زمانے کی کہانی کے بیچوں بیچ کھڑی نظر آتی ہیں اور تمام تر نامساعد حالات کے باوجود وہ بولین خاندان کے زوال سے بچ جاتی ہیں۔' جین بولین کا پیدائشی نام جین پارکر تھا اور وہ سنہ 1505 کے آس پاس پیدا ہوئیں۔ وہ ایک ایسے بیرن کی بیٹی تھیں جو ہنری ہشتم کے دربار میں خدمات انجام دیتے اور اطالوی نشاۃ ثانیہ کے متون ترجمہ کرتے تھے۔ وہ صرف گیارہ برس کی عمر میں دربار پہنچیں جہاں انھیں ہنری ہشتم کی پہلی بیوی کیتھرین آف ایرگون کی خادمہ مقرر کیا گیا۔ وہیں ان کی ملاقات بولین خاندان سے ہوئی۔ تقریباً 20 برس کی عمر میں انھوں نے جارج بولین سے شادی کی۔ پھر وقت کے الٹ پھیر میں جارج بولین کی بہن ایک دہائی کے اندر اندر ملکہ بن جاتی ہیں۔

محفوظ شدہ دستاویزات میں جین کا ذکر بہت کم ملتا ہے جس کی وجہ سے کہانی لکھنے والوں کے لیے ان کے متعلق سنسنی خیز قصے تراشنا آسان ہو گیا۔ ان کی کوئی تصدیق شدہ تصویر بھی موجود نہیں، اگرچہ ہانس ہولبائن کی کچھ ڈرائنگز کو ان سے منسوب کیا جاتا ہے جبکہ چند لوگ ہولبائن کی دو پینٹنگز 'این اَن نون وومن اِن ٹوڈر ڈریس' اور 'اے لیڈی اَن نون' کو بھی ممکنہ طور پر انھی کا چہرہ سمجھتے ہیں۔ زیادہ تر تصویریں شاید 1541 میں تباہ کر دی گئیں جب جین پر غداری کا مقدمہ چلا اور لارڈ چانسلر آڈلی نے انھیں 'باڈ' یعنی کوٹھا چلانے والی قرار دیا۔ ان پر الزام یہ تھا کہ انھوں نے ہنری ہشتم کی پانچویں بیوی کیتھرین ہاورڈ، جو ایک بیمار اور کمزور بادشاہ سے بیاہی گئی کم عمر لڑکی تھی، کو خوبرو درباری تھامس کلپیپر کے ساتھ ناجائز تعلقات قائم کرنے میں مدد کی۔ تینوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔ کلپیپر کو پہلے مارا گیا، پھر دو مہینے بعد کیتھرین اور جین کو لایا گیا اور 13 فروری 1542 کی صبح ٹاور آف لندن میں پے در پے ان دونوں کا سر قلم کر دیا گیا۔ شواہد بتاتے ہیں کہ ملکہ کی خدمت گار کی حیثیت سے جین واقعی ان خفیہ ملاقاتوں میں شامل تھیں۔ لیکن گریگوری کے مطابق جین سے نفرت اس کے کاموں کی وجہ سے کم ہے اور ان کے بارے میں بنائے گئے پرانے نظریات کی وجہ سے زیادہ ہے۔ انھوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہر آنے والے مورخ خواتین کے بارے میں اپنے نظریات کو جین پر چسپاں کرتے نظر آتے ہیں۔' 'ابتدائی دستاویزات میں جین کو بس ایک غیر مؤثر ساتھی یا معاون خاتون کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ لیکن بعد میں، اخلاقیات کے علمبردار وکٹورین مورخین نے ان کی اس معاملے میں شمولیت کو بدکرداری کی دلیل بنا دیا۔' اس زمانے میں یہ عام رواج تھا کہ محبت کرنے والے جوڑوں کی ملاقات کے دوران ان کا کوئی ساتھی وہاں موجود ہوتا تھا لیکن بعد کے زمانے میں ایسی کسی جگہ پر تیسرے فرد کی موجودگی کو مختلف زاویوں سے دیکھا گیا۔ گریگوری کہتی ہیں: 'فرائڈ کے بعد آنے والے مورخین نے انھیں ایک تماش بین، جنسی جنون میں مبتلا اور شہوانی خواہشات رکھنے والی عورت بتایا اور اس کے بعد انھیں سیدھا پاگل قرار دیا گیا۔'

وہ مزید کہتی ہیں: 'مجھے نہیں لگتا کہ جین نے ہوس یا کسی اور گناہگار ذہنیت کے تحت کام کیا۔ میرے خیال میں وہ بس ایک عام عورت تھی جو غیر معمولی حالات میں زندہ رہنے اور آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔'

یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ جین کو ایک بادشاہ کے زوال اور غداری میں ملوث ٹھہرایا گیا۔

باقیات

بقیہ 1

تھا۔ ملک کی آزادی کی تحریک کوتقویت بخشنے والے وندے ماترم کے سو سال مکمل ہونے کے وقت ملک کو ایمرجنسی کے تاریک دور میں دھکیل دیا گیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا، "وندے ماترم پر بحث میں کوئی حکمراں جماعت یا اپوزیشن نہیں ہے کیونکہ اسی گیت کی تحریک کی وجہ سے ہم سب یہاں بیٹھے ہیں اور یہ ہم سب کے لیے ایک مقدس تہوار ہے۔ آزادی کی جدوجہد وندے ماترم کے جذبے سے لڑی گئی تھی اور اس گیت کے جذبے میں آزادی کے دیوانے ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کر رہے تھے۔ " انہوں نے کہا کہ وندے ماترم ایک ایسے وقت میں لکھا گیا جب 1857 کے انقلاب سے برطانوی سلطنت ہل گئی تھی اور ملک کی عظیم شخصیات کو مجبور کیا جا رہا تھا۔ جب وندے ماترم کی آواز ہر طرف گونج رہی تھی اور ملک کو غلام بنائے رکھنے کی ایک بڑی سازش چل رہی تھی، تو اس صورت حال کو بنکم چندر چٹوپادھیائے چیلنج کر رہے تھے۔ انہوں نے 1882 میں ناول "آنند مٹھ" لکھا تو اس میں وندے ماترم گیت شامل کیا جس نے ملک میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔ ملک کے لوگوں میں جو جذبہ تھا، جو ثقافت تھی اسے وندے ماترم گیت کے ذریعہ ملک کو ایک عظیم تحفہ دیا گیا۔ وندے ماترم صرف آزادی کی جدوجہد کا منتر نہیں تھا، محض انگریزوں کو بھگانے کا منتر نہیں تھا، بلکہ یہ اس سرزمین کو زنجیروں سے آزاد کرانے کی ایک مقدس جنگ بھی تھی۔

بقیہ 2

فراہم کر رہا ہے۔ ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا تمام کنبہ کے اَفراد کے لئے اگلے 15 برس کے لئے مفت لائف اِنشورنس، مفت سالانہ ہیلتھ چیک اَپ اور اگلے 5 برس تک گھروں کی مینی ٹینس کی سہولیت فراہم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے غریبوں کی زندگیوں میں تاریخی تبدیلی لانے کے اَپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں لاکھوں غریب مستفید ہوئے اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا گیا۔ جموں کی تیز رفتار ترقی بے مثال ہے اور ہم نے متعدد چیلنجوں کے باوجود مضبوط ترقی کی رفتار حاصل کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''مندروں کے مقدس شہر جموں کو ایک جامع شہری مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ہماری مسلسل کوشش ہے۔ ہر شعبے میں ترقی کے ٹھوس اقدامات نے غربت کے خاتمے، سماجی انصاف اور سب کے لئے مساوی مواقع کے خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ خطے میں تیز اِقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کا نیا دور شروع ہوا ہے۔ منوج سِنہا نے کہا، ''ہم نے مختصر مدت میں بڑے پیمانے پر پروجیکٹوں کی تکمیل حاصل کی ہے۔ اِن پروجیکٹوں نے جموں کے شہری بنیادی ڈھانچے اور شہری مرکوزیت والی خدمات کو مضبوط کیا، جدید سہولیات کے ذریعے آواجاہی کو بڑھایا اور شہری جمالیات کو بہتر بنایا ہے۔'' اُنہوں نے متاثرہ اَفراد کو محفوظ مقامات پر فوری منتقل کرنے اور آفاتِ سماوی کے دوران ان کی دیکھ ریکھ کو یقینی بنانے میں ضلع اِنتظامیہ اور مختلف اداروں کی شاندار ہم آہنگی اور لگن کی سراہنا کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے دوران صوبائی اور ضلع اِنتظامیہ، پولیس، فوج، سی اے پی ایفر، ڈیزاسٹر رسپانس فورسز، ایمرجنسی رسپونڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ، سول سوسائٹی ممبران اور رضا کاروں کی فوری اور مؤثر کارروائی کی تعریف کی۔ جموں ضلع میں کل 4,309 مستفید اَفراد کو اِمداد فراہم کی گئی اور متاثرہ اَفراد کو 8.22 کروڑ روپے کا معاوضہ تقسیم کیا گیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ایک شہری کی ہلاکت کے بعد اس کے قریبی رشتہ داروں کو ایکس گریشیا اور سرکاری نوکری فراہم کی گئی جو آپریشن سندور کے دوران بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ کا شکار ہوئے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے استفادہ کنندگان سے بھی بات چیت کی اور متاثرہ کنبوں کی مکمل بحالی کے لئے مرکزی حکومت اور یوٹی اِنتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ جموں میں مستفید افراد میں راہ سلیوٹ گاؤں میں لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ 23 کنبے بھی شامل ہیں۔ ضلع اِنتظامیہ گزشتہ تین ماہ سے ان کنبوں کو خوراک اور عارضی رہائش فراہم کر رہی ہے۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں صدر ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا سوامی آتمانمی، چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل جموں بھرت بھوشن، چیئرمین، مقننہ کے ارکان، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج شوکمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایچ آر ڈی ایس اِنڈیا کے ارکان، پولیس اور سول اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران، ممتاز شہری اور ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔

بقیہ 3

آنے والے گھنے جنگلاتی علاقے میں انجام دی گئی، جہاں فورسز نے مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس، فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے صبح کے وقت اطلاع ملنے پر علاقے کا سخت محاصرہ کیا اور جنگلات میں گہرائی تک تلاشی مہم چلائی۔ اس دوران فورسز کو ایک مشتبہ مقام پر نئی کھدائی اور انسانی آمدورفت کے آثار نظر آئے، جس کے بعد علاقے کو انتہائی احتیاط کے ساتھ کھنگالا گیا۔ تلاشی کے دوران فورسز نے زیر زمین چھپایا گیا ایک خفیہ ٹھکانہ دریافت کیا، جہاں سے ایک ایس ایل آر رائفل، دو میگزین اور 20 زندہ راؤنڈ برآمد کیے گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اسلحہ ممکنہ طور پر جنگل میں سرگرم دہشت گردوں یا ان کے سہولت کاروں کی جانب سے آئندہ کسی کارروائی کے لیے چھپایا گیا تھا۔ فورسز نے پورے جنگلاتی علاقے کو مزید محاصرے میں لے لیا ہے اور سرچ آپریشن کو وسعت دی گئی ہے تاکہ کسی اور اسلحہ ذخیرے، چھپنے کی جگہ یا ملزمان کے سراغ کا پتا چل سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کی جغرافیائی ساخت اور گھنے جنگلات دہشت گرد عناصر کو چھپنے میں سہولت دیتے ہیں، اسی لیے فورسز وقفے وقفے سے یہاں خصوصی تلاشی مہمات چلاتی رہتی ہیں۔ دوسری جانب مقامی پولیس نے اس واقعہ کے سلسلے میں ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مزید برآمدگیوں کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا، جبکہ سرچ آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔

بقیہ 4

سے ڈپٹی سیکرٹری کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔

بقیہ 5

کے بعد لواحقین نے اسپتال احاطے میں احتجاج کرتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران حکومت نے واقع کی تحقیقات کیلئے انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے اور انہیں 14 دنوں کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اننت ناگ کے زچہ بچہ اسپتال میں اس وقت لوگوں کے ہجوم نے احتجاج کیا جب اسپتال میں زیر علاج ایک جواں سالہ حاملہ خاتون کی موت واقع ہوئی۔ لواحقین نے اسپتال احاطے میں احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ان کی 24 سالہ خاتون کی موت ڈاکٹروں کی مبینہ لاپرواہی کے باعث ہوئی۔ احتجاجی لواحقین کے مطابق خوشبو جان زوجہ زبیر احمد بٹ ساکنہ پشوارہ کھنہ بل کو ہفتے کے روز اسپتال میں داخل کیا گیا جس کے بعد اس کی سرجری ہوئی۔ مہلوک خاتون کے شوہر نے بتایا ''سرجری کے بعد ان کی بیوی نے چکر آنے کی شکایت کی اور طبی عملے کو بار بار بتانے کے باوجود اس کی حالت بگڑ گئی۔ اس نے الزام لگایا کہ اسے ٹھنڈے گلوکوس کی ڈرپ لگائی گئی اور بعد میں اسے آپریشن تھیٹر میں واپس لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اہل خانہ کو بتایا کہ اس کی بچہ دانی نکالنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ ریفر کیا جہاں وہ رات بھر انتہائی نگہداش وارڈ میں رہنے کے بعد زندگی کی جنگ ہار گئی۔ احتجاجی لواحقین نے مطالبہ کیا کہ اس واقع کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئے۔ ادھر واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے ایک انکوائری ٹیم تشکیل دی ہے۔ اس واقعے کے بعد، محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے گورنمنٹ آرڈر جاری کرتے ہوئے پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن شاہ، پرنسپل جی ایم سی سری نگر، کو 8 دسمبر کو ایم سی سی ایچ اننت ناگ میں پیش آنے والے واقعات کے سلسلے کی تفصیلی تحقیقات کرنے کیلئے انکوائری آفیسر مقرر کیا۔ انکوائری آفیسر سے کہا گیا ہے کہ وہ 14 دن میں سفارشات کے ساتھ جامع رپورٹ پیش کریں۔ ڈاکٹر مشتاق احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایم سی سی ایچ اننت ناگ، انکوائری میں مدد کریں گے۔

بقیہ 6

کنندگان، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں کو سپانسر کیا جنہوں نے خطے کی بھرپور فنی اور ثقافتی ورثے کی نمائش کی۔ نمائش میں پشمینہ شالیں، سوزنی اور کریول کڑھائی، چمڑے اور اونی مصنوعات، سٹولز، تِلہ ورک، بسوہلی پشمینہ اور عالمی شہرت یافتہ جی آئی ٹیگ والی کشمیری زعفران، خشک میوہ جات، سوکھی سبزیاں، شہد اور جموں ریجن کی مشہور راجماش شامل تھیں جو بھارت اور بیرونِ ملک سے آنے والے زائد از پانچ لاکھ وِزٹروں کے لئے ایک بڑی کشش ثابت ہوئیں۔ پانچ روزہ اِس ایونٹ میں زائد اَز 1.36 کروڑ روپے کی فروخت ہوئی اور معروف کاروباری اِداروں کے ساتھ 391 بزنس لیڈز حاصل ہوئیں جو جموں و کشمیر کے دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے معاشی فوائد کا باعث بنیں گی۔ پی آئی ٹی اِی ایکس۔ 2025 کا اِفتتاح بھارت کے سابق صدر رام ناتھ کووند اور پنجاب کے وزیر خزانہ ہرپال چیما نے کیا۔ پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ اِنڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کی جانب سے منعقدہ اِفتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق صدر نے پنجاب کی تیز رفتار ترقی کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پنجاب جو کبھی صرف 'ہندوستان کی روٹی کی ٹوکری' کے طور پر جانا جاتا تھا، اَب ایم ایس ایم ایز، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کا ابھرتا ہوا مرکز بن چکا ہے۔ اِس ایکسپو میں ہندوستان اور بیرونِ ملک سے نمائش کنندگان نے شرکت کی جن میں 17 ہندوستانی ریاستوں کے شرکاء اور متعدد بین الاقوامی نمائندے بھی شامل تھے جنہوں نے متنوع مصنوعات کی نمائش کی۔ پی آئی ٹی اِی ایکس۔ 2025 میں جموں و کشمیر پویلین کی کامیابی جے کے ٹی پی او کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ مقامی دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے مارکیٹ تک رَسائی کو بہتر بنانے اور بی ٹو بی وسی تو بی دونوں سطحوں پر روابط کو فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے۔ یہ اقدام ثقافتوں کو جوڑنے، روزگار کے مواقع بڑھانے اور یونین ٹیریٹری میں اِقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ جے کے ٹی پی او نے رواں مالی برس کی سرگرمیوں کے تحت کئی پروگرام منعقد کئے ہیں جن میں ایک کے آئی سی سی میں خریدار۔ فروخت کنندہ میٹنگ، بڈگام میں جی آئی میلہ، کشمیر ہاٹ میں گاندھی شلپ بازار اور کٹرا میں پشمینہ فیسٹول شامل ہیں۔ اِس کے علاوہ جے کے ٹی پی او نے نئی دہلی میں ہینڈ ووون ایکسپو، ورلڈ فوڈ اِنڈیا اور بھارت منڈپم میں منعقدہ آئی آئی ٹی ایف جیسے اہم قومی پروگراموں میں بھی حصہ لیا تاکہ جموں و کشمیر کی معاشی صلاحیت کو اُجاگر کیا جا سکے۔

بقیہ 7

کورٹ کے احاطے میں اور اس کے آس پاس سخت حفاظتی انتظامات میں منعقد کی گئی تھی۔ اب تک، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے میں 7 گرفتاریاں کی ہیں، جن کا تعلق جموں و کشمیر پولیس کے ذریعے پکڑے گئے 'وائٹ کالر' دہشت گردی کے ماڈیول سے ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پہلے ایک بیان میں کہا کہ ایجنسی خودکش بم دھماکے کے سلسلے میں مختلف لیڈز کا تعاقب جاری رکھے ہوئے ہے، اور اس خوفناک حملے میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور ان کا سراغ لگانے کے لیے متعلقہ پولیس فورسز کے ساتھ مل کر ریاستوں میں تلاشی لے رہی ہے۔ ڈاکٹر عمر النبی بارود سے بھری آئی 20 کار چلا رہے تھے جس نے 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر دھماکہ کیا، جس میں 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے قبل ازیں اطلاع دی تھی کہ ڈاکٹروں کے ایک گروپ کی سربراہی میں دہشت گردی کا جدید ترین ماڈیول گزشتہ سال سے ایک خودکش حملہ آور کی تلاش میں مصروف تھا، جس میں عمر مبینہ طور پر کلیدی منصوبہ ساز تھا۔ (ایجنسی)

بقیہ 8

لداخ شاہراہ پر گاڑیوں کی نقل و حرکت عارضی طور روک دی۔ ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ زوجیلا پاس پر برف باری کے سبب سڑک پھسلن زدہ ہوگئی ہے، جس کے بعد حادثات سے بچنے کیلئے ٹریفک کو فوری طور بند کرنا ضروری تھا۔ ۲ افسر کے مطابق بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے زوجیلا کے مختلف مقامات پر برف ہٹانے کا کام شروع کر دیا ہے، تاہم شاہراہ کی بحالی کا انحصار موسم کی صورتحال پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تازہ برف باری اور سخت سردی کے باعث سونمرگ کی سڑکوں پر صبح کے وقت شدید پھسلن تھی، جس نے مسافروں کی مشکلات میں اضافہ کیا۔ انتظامیہ نے برفانی علاقوں کی طرف سفر کرنے والے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں میں سنو چینز کا استعمال کریں، تاکہ پھسلن زدہ سڑکوں پر بہتر گرفت قائم رہے اور حادثات کا خطرہ کم ہو سکے۔ شہریوں سے یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور صرف ناگزیر صورت میں ہی گاڑی لے کر نکلیں۔

بقیہ 9

کے ایک سینئر عہدیدار نے پی این آئی کو بتایا کہ اطلاع ملتے ہی متعدد ٹیمیں جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوئیں، اور مجموعی طور پر بارہ فائر ٹینڈروں کی مدد سے کئی گھنٹوں کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق شعلوں نے چند ہی منٹوں میں پورے کمپلیکس کو گھیر لیا، جبکہ دوکان مالکان بے بسی سے اپنی محنت کی کمائی کو جلتا دیکھتے رہے۔ مقامی لوگوں نے بھی فائر سروسز کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کوشش کی، مگر شدید شدت نے ابتدائی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ اگرچہ واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم مالی نقصان بھاری بتایا جا رہا ہے۔ فائر سروسز کے اہلکاروں کے مطابق ابتدائی اندازوں کے تحت لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہوا ہے۔ آگ کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی، البتہ حکام نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ مقامی تاجر برادری نے اس افسوسناک واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے متاثرین کی فوری بازآبادکاری کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر میں خشک موسم اور بڑھتی سردی کے پیشِ نظر اس طرح کے واقعات پر کنٹرول اور احتیاطی تدابیر کو انتہائی ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ 10

حال واضح طور پر مسافروں کی پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ اس معاملے پر اپوزیشن نے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ادھر حکام نے بتایا کہ سرینگر ہوائی اڈے پر کل 64 طے شدہ پروازوں کی نقل و حرکت (32 آمد اور 32 روانگی) میں سے، انڈیگو نے دن کے لیے 36 نقل و حرکت کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاہم، پیر کی صبح 8 بجے تک انڈیگو کی 116 پروازیں (8 آمد اور 8 روانگی) آپریشنل وجوہات کی وجہ سے منسوخ کر دی گئیں۔ کسی دوسری ایئر لائن سے منسوخی کی اطلاع نہیں ملی، اور اس رپورٹ کے داخل ہونے تک انڈیگو کی پرواز میں تاخیر ریکارڈ نہیں کی گئی۔ اہلکار نے مزید کہا کہ بقیہ طے شدہ خدمات کے لیے فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق جاری ہے۔

بقیہ 11

محی الدین راتھر ولد غلام حسن ساکن مہاورہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے، محکمہ میں پی ڈی ایل (مستقل روزانہ مزدور) کے طور پر کام کر رہا تھا۔ یہ واقعہ لکھری پورہ، بڈگام میں پیش آیا، جہاں غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن بجلی کے تار کی مرمت کر رہا تھا جب وہ براہ راست کرنٹ سے ٹکرایا۔ اسے ابتدائی طور پر تشویشناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہسپتال بڈگام لے جایا گیا اور بعد ازاں جدید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ پیر کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 12

اس بنا پر درج کیے گئے ہیں کہ انہوں نے اپنی رہائش گاہوں میں مقیم غیر ملکی شہریوں کی اطلاع حکام کو فراہم نہیں کی۔ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ (Immigration-and-Foreign-Act) کے تحت کسی بھی غیر ملکی مہمان (سیاح) کو اپنے ہوٹل، گیسٹ ہاؤس یا ہاؤس بوٹ میں مقیم رکھنے کی اطلاع فارنرز رجسٹریشن آفس (FRO) کو فراہم کرنی ضروری ہے، اسی ضمن میں سرینگر پولیس نے مقدمات درج کیے۔ پولیس افسر کے مطابق "قانونی طور لازم قرار دئے گئے فارم سی جمع نہ کرانے پر پولیس نے ہوٹلوں، ہاوس بوٹس اور ہوم اسٹیز کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کیے"۔ حکام کے مطابق اس ضمن میں "فارم سی" ایک ایسا قانونی تقاضا ہے، جس کا مقصد سیکورٹی نگرانی اور غیر ملکی شہریوں (سیاحوں) کی درست دستاویزات کو یقینی بنانا ہے۔ یہ مقدمات بنیادی طور پر ڈل جھیل اور اس سے ملحقہ علاقوں میں قائم ہوٹل و ہوم اسٹے (رہائش گاہوں کے) مالکان کے خلاف درج کیے گئے۔ پولیس بیان کے مطابق حالیہ دنوں میں غیر ملکیوں کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی گئی جس کے بعد یہ کارروائیاں انجام دی گئیں۔ ایک واقعے میں دو غیر ملکی شہریوں نے اگست میں ایک ہوم اسٹے میں قیام کیا تھا تاہم ہوم اسٹے مالکان نے FRO کو رپورٹ نہیں کیا، جس کی پاداش میں کیس درج کیا گیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز "ہوکو نگتائی" نامی ایک چینی شہری کو مشکوک نقل و حرکت کے باعث پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیز نے وسطی کشمیر میں حراست میں لیا تھا۔ پولیس کے مطابق "وہ بڈگام کے ایک ہوم اسٹے میں رہائش پذیر تھا اور ویزا شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر اور لداخ کا سفر کر رہا تھا۔" 29 سالہ چینی شہری 19 نومبر کو ٹورسٹ ویزا پر نئی دہلی پہنچا تھا اور یہ ویزا بدھ مت سرکٹ - وارانسی، آگرہ، جے پور، گیا اور کشی نگر - کے لیے ہی مخصوص تھا۔ تاہم کونگتائی 20 نومبر کو بغیر اطلاع کے یوٹی لداخ روانہ ہوا اور FRO لیہہ میں رجسٹریشن نہیں کرائی، اور یکم دسمبر کو سرینگر پہنچا۔ اس نے یوٹی لداخ کے زنسکار علاقے کا بھی سفر کیا تھا۔

بقیہ 13

جا، شواہد مٹانے اور مجرمانہ سازش سے متعلق دفعات 302، 364، 342، 201 اور B-120 آر پی سی درج ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مقتول علی محمد میر ساکن برین نشاط کو سن 1996 میں اغوا کر کے قتل کیا گیا تھا اور اس جرم میں اُس وقت کے بدنام زمانہ عسکریت مخالف کارکن پاپا کشتوری کی شمولیت بھی سامنے آئی تھی، جو اس دور میں متعدد سنگین وارداتوں میں ملوث رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مسلسل تحقیقات کے باوجود آج تک مقتول کی لاش برآمد نہیں ہو سکی، جس کے سبب یہ کیس نشاط علاقے کے سب سے حساس اور طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات میں شمار ہوتا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حالیہ گرفتاری اس اہم کیس میں بڑا بریک تھرو ہے، کیونکہ تحقیقات نے مجرمانہ سازش، اغوا، قتل اور شواہد کی غائب کاری جیسے عناصر کو ثابت کیا تھا۔ پاپا کشتوری کی سابقہ مداخلت نے اس کیس کو مزید سنگین بنایا تھا۔ ملزم کو حراست میں لے کر مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ شہادتوں کی از سر نو جانچ، گواہوں کے سابقہ بیانات کی تطبیق اور ممکنہ شواہد کی برآمدگی کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ گرفتاری مقتول کے خاندان کے لیے انصاف کی امید ایک بار پھر تازہ کرنے کا سبب بنی ہے، پولیس کے مطابق کیس کی تحقیقات قانونی تقاضوں کے مطابق جاری ہیں۔

بقیہ 14

ورزی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ نجی اسکولوں کی فیس متعین کرنے والی ضابطہ کمیٹی (ایف ایف آر سی) کے مطابق حالیہ دنوں میں مختلف سرمائی زون اسکولوں کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں جنہوں نے نومبر میں نئے سیشن کے آغاز کے فوراً بعد طلبہ سے آئندہ تعلیمی سال (2026-27) کی فیس طلب کرنا شروع کی ہے۔ کمیٹی نے وضاحت کی کہ تعلیمی سال اور مالی سال دو الگ چیزیں ہیں، اور چونکہ مالی سال ہر سال یکم اپریل سے شروع ہوتا ہے، اسی بنیاد پر اسکولوں کی فیس ڈھانچہ بھی مقرر کیا جاتا ہے۔ لہٰذا مقررہ اصول کے مطابق 27-2026 کی فیس مارچ 2026 میں وصول کی جانی چاہیے۔ ایف ایف آر سی نے تمام اسکولوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ نومبر 2025 سے آگے کسی بھی صورت نئے سیشن کی فیس وصول نہ کریں اور کمیٹی کی طے شدہ فیس ساخت کے مطابق ہی فیس چارج کریں۔

بقیہ 15

کشمیر کے کئی شہر اور قصبے اپنی پرامن اور رہائشی شناخت کھو سکتے ہیں۔ وقت کی ضرورت یہ ہے کہ انتظامیہ اور شہری منصوبہ ساز مل کر ایک جامع اور مؤثر حکمت عملی اپنائیں تاکہ رہائشی علاقوں کو غیر قانونی کاروباری سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جا سکے اور بنیادی ڈھانچے اور معیار زندگی کی حفاظت ممکن ہو۔

□□□□□

آدھار کارڈ کی گمشدگی

میرا آدھار کارڈ زیر نمبر 570182606266 بنام محمد یوسف بٹ ولد خضر محمد بٹ آلوسہ بانڈی پورہ دوران سفر بانڈی پورہ راستے میں کہی گر گیا ھے۔ تلاش کرنے کے باوجود نہیں ملا۔ اگر کسی نے میرا آدھار کارڈ اٹھایا ہو تو درج ذیل پتہ پر واپس کریں۔ اب میں بزریع اخبار مطلع کرتا ہوں کہ کوئی بھی میرے آدھار کارڈ کا غلط استعمال نہیں کریں۔

محمد یوسف بٹ ولد خضر محمد بٹ
ساکن آلوسہ بانڈی پورہ ضلع بانڈی پورہ
موبائل نمبر 9906876274

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

--------Telefax:- 0194-2496089, Email ID:- exen-mechospsgr@jk.gov.in--------

Gist of e-tender

e-NIT No: M&HDS/TS /2025-26/111/e-tendering Dated: 02.12.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work: -

Name of Work	Est. Cost (Rs. inn Lacs)	Cost of T/Doc. (In rupees)	AAA	Technical Sanction No.	Earnest Money (in Rs.)	Position Of Funds
Annual Rate Contract for MGPS works at GMC and associated hospitals for the year 2025-26	9.00	500	04 MCS of 2025 Dt: 08.05.2025	MHED/K/TS/ 144 Dated: 26.11.2025	2%of the estimated cost	Available with intending Department (Principal Government Medical College Srinagar)
Repairs/Replacement of Air Conditioning Units of various Capacities and VRV System installed in Govt. Medical College Srinagar and associated hospitals	7.92	500	04 MCS of 2025 Dt: 08.05.2025	MHED/K/TS/ 140 Dated :21.11.2025	2% of the estimated cost	Available with intending Department (Principal Government Medical College Srinagar)

1. Downloading of Bids:- The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 02.12.2025 (16.00 hrs)and can be downloaded from 02.12.2025 (16.00 hrs)
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 02.12.2025 (18.00 hrs)to 11.12.2025(13:00hrs) in two (02) covers.
3. Opening of Bids :- The bids received upto due date and time shall be opened on 11.12.2025 at 15.00(hrs).

Sd/-Executive Engineer,
M&HD, Srinagar

DIPK:-8824/25
DIP Dated: 08-12-2025

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical and Hospitals Division Handwara

E-mail: xenmhd-handwara@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender (Short term)

e-NIT No: MHDH/TS/2025-26/eNIT/50

Date: 06 /12/2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bid in Two Cover system on items wise basis from registered/reputed firms for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit(In Rupees)	Time of Com-pletion	Adminis-trative Approval	Technical Sanction
01.	Providing and fixing of wooden panelling followed by electrification of Hamam Room at Snow clearance control room Dawar, Gurez.	2.48	200.00	4960.00	07 days	Accorded	Accorded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from 06/12/2025 (1500hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 06/12/2025 (1700hrs) to 13/12/2025 (1400hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 13/12/2025 (1600hrs) in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
5. The bid for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of bids. (Cover-II)

Sd/- Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Handwara

DIPK-8812/25
DIP Dated: 08-12-2025

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ سرینگر
09 December 2025

آرچر کے ساتھ لفظی تکرار، تلخی نہیں، مسابقت ہے

برسبین، 8 دسمبر (ایچ ٹی) آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ جیتنے کے بعد اپنے اور جوفرا آرچر کے درمیان تلخ جملوں کے تبادلے کو "اچھی بات" قرار دیدیا۔ ایشز سیریز کے گابا ٹیسٹ میں ونگ شاٹ کپتان اسٹیو اسمتھ نے کھیلا تھا جس کے بعد وہ جذباتی انداز میں ساتھ کھلاڑی سے بغلگیر ہوگئے، اس میچ میں ان کے اور جوفرا آرچر کے درمیان پچ پر شدید تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا جسے شائقین اور ماہرین سب نے ہی محسوس کیا۔ آرچر کی تیز بولنگ کے دوران ایک موقع پر اسمتھ ریمپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی پر کامیاب نہ ہوسکے، ایسے میں انگلش بولر نے ان کے پاس جاکر کچھ تلخ بات کہی۔ آسٹریلیائی کپتان نے جوابی وار کرتے ہوئے جوفرا آرچر کو کہا کہ "تم اس وقت تیز گیند بازی کرتے ہو جب کچھ نہیں ہوتا، چیمپئن۔" اس بات کو سن کر آرچر نے ایک اور شارٹ گیند پھینکی جسے اسمتھ نے سلپس پر چوکے کے لیے باؤنڈری کی طرف بھیج دیا۔ اس کے بعد جوفرا آچر اور اسٹیو اسمتھ ایک بار پھر آمنے سامنے آئے، تاہم انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے اپنے گیند باز کی پیٹھ پر تھپکی دیے کر انھیں دور کر دیا۔ اس کے بعد آرچر نے اگلی گیند 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کی لیکن اسٹیو اسمتھ اس کے لیے پوری طرح تیار تھے اور انھوں نے اس گیند پر زبردست چھکا لگا دیا۔ گابا ٹیسٹ میں فتح حاصل کرنے کے بعد میچ میں ہونے والی اس دلچسپ جھڑپ پر گفتگو کرتے ہوئے اسٹیو اسمتھ نے کہا کہ یہ سب چیزیں بس میدان میں رہتی ہیں، یہ ایک اچھا مذاق تھا۔ انھوں نے کہا کہ وہ ایک اچھا حریف ہے اور وہ آپ پر سختی سے آتا ہے اس لیے یہ ان کے ساتھ کھیل کر مزہ آیا، آرچر واضح طور پر کافی تیز بولنگ کر رہا تھا اور میرے پیچھے کی باؤنڈری چھوٹی تھی۔ اسٹیو اسمتھ نے میچ کے بعد ہونے والی پریس کانفرنس کے دوران آرچر کے ساتھ اپنی بات چیت کی وضاحت کرنے سے انکار کر دیا اور ہنستے ہوئے کہا کہ یہ ایسی کوئی خاص بات نہیں اس لیے ہم اسے یہیں پر چھوڑ دیں گے۔

الیکس کیری بین اسٹوکس، آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ، دوسرا ٹیسٹ، برسبین، چوتھا دن، دسمبر 7، 2025©AFP/GettyImages

مندھانا نے پلاش کے ساتھ شادی پر توڑی خاموشی

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے پلاش مچھل کے ساتھ اپنی شادی ملتوی ہونے کے بعد اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔ مندھانا نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ایک لمبا بیان جاری کیا، جس میں اعلان کیا گیا کہ پلاش مچھل کے ساتھ ان کی شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔ مندھانا اور پلاش مچھل کی شادی 23 نومبر کو طے تھی لیکن اسے ملتوی کر دیا گیا۔ اب مندھانا نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔ مندھانا نے اتوار کو اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر لکھا، پچھلے چند ہفتوں سے میری زندگی کے بارے میں بہت سی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں، اور میں محسوس کرتی ہوں کہ اس وقت کھل کر بات کرنا میرے لیے ضروری ہے۔ میں بہت پرائیویٹ شخص ہوں اور میں اسے اسی طرح رکھنا چاہتی ہوں۔

شبھمن گل اور ہاردک پانڈیا پوری طرح فِٹ اور صحت مند ہیں: سوریہ کمار یادو

کٹک، 08 دسمبر (ایچ ٹی) ہندوستانی ٹی-20 ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے جنوبی افریقہ کے خلاف منگل سے شروع ہونے والی ٹی-20 سیریز سے قبل تصدیق کی ہے کہ شبھمن گل اور ہاردک پانڈیا مکمل طور پر صحت مند اور فِٹ ہیں۔ سوریہ کمار نے کہا "دونوں گل اور پانڈیا بالکل صحت مند اور فِٹ نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گل کولکاتا ٹیسٹ کے دوران گردن میں اکڑن کی وجہ سے باہر ہوگئے تھے، جبکہ ہاردک پانڈیا ایشیا کپ میں کواڈرائسپس انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ گل نے اپنی چوٹ کے بعد سے کوئی میچ نہیں کھیلا، لیکن ہاردک نے سید مشتاق علی ٹرافی سے واپسی کی، جہاں انہوں نے میچ میں ایک وکٹ حاصل کی اور مسلسل چار اوور ڈالے۔ بیٹنگ میں بھی انہوں نے پنجاب کے خلاف 42 گیندوں پر 77 رنز بنا کر بڑودا کو 223 رنز کا بڑا ہدف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کپتان نے ہاردک کی ٹیم میں موجودگی کو بہت اہم قرار دیتے ہوئے کہا "آپ نے ایشیا کپ میں بھی دیکھا کہ جب ہاردک نئی گیند سے بولنگ کر رہے تھے تو اس نے ہمارے لیے بے شمار کمبی نیشن کے دروازے کھول دیے تھے۔ ان کا تجربہ، بڑے مقابلوں میں ان کی کارکردگی آئی سی سی اور اے سی سی کی تمام بڑی ٹورنامنٹس میں ہمیں بہت مدد دیے گا۔ ان کی موجودگی سے ٹیم میں بہترین توازن آتا ہے۔ شبھمن گل کی ٹیم میں واپسی کے بعد مڈل آرڈر میں جگہ کے لیے سنجو سیمسن اور جیتیش شرما کے درمیان مقابلہ بڑھ گیا ہے۔ سوریہ کمار یادو نے واضح کیا کہ اوپنرز کے علاوہ ہر بلے باز کو لچک دکھانی ہوگی۔ انہوں نے کہا "جب سنجو ٹیم میں آئے تو انہوں نے اوپر کے نمبر پر بیٹنگ کی۔ لیکن اوپنرز کو چھوڑ کر باقی سب کو لچک دکھانی ہوگی۔ جب انہوں نے اوپن کیا تو بہترین کارکردگی دکھائی، مگر گل نے ان سے پہلے سری لنکا کے خلاف کھیلا تھا، اس لیے وہ فطری طور پر اس جگہ کے حق دار ہیں۔ ہم سنجو کو مسلسل مواقع دیتے رہے ہیں اور وہ کسی بھی نمبر پر بیٹنگ کرنے کو تیار رہتے ہیں، جو ٹیم کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

بڑودہ نے سروسز کو 13 رنز سے شکست دی، بہار نے یوپی کو ہرایا

حیدرآباد، 08 دسمبر (ہ س) امت ہری رام پاسی کی دھواں دار سنچری (114 رنز) کی بدولت بڑودہ نے پیر کے روز کھیلے گئے سید مشتاق علی ٹرافی 2025 کے ایلیٹ گروپ سی میچ میں سروسز کو 13 رنز سے مات دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے کھیلتے ہوئے بڑودہ نے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 220 رنز کا بڑا ہدف کھڑا کیا۔ امت پاسی نے صرف 55 گیندوں پر 10 چوکوں اور 9 چھکوں کی مدد سے 114 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ دیگر بلے بازوں میں شاشوت راوت 14، کپتان وشنو سولنکی 25، شیوالک شرما 16، نیناد رتھوا 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ بھانو پانیہ 15 گیندوں پر 28 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ سروسز کی جانب سے ابھیشیک تیواری نے تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ موہت راٹھی اور روی چوہان نے ایک ایک وکٹ لی۔ جواب میں سروسز کی ٹیم مقررہ اوورں میں آٹھ وکٹ پر 208 رنز ہی بنا سکی اور میچ 13 رنز سے ہار گئی۔ کُنور پاٹھک اور روی چوہان نے شاندار آغاز فراہم کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 84 رنز جوڑے۔ نویں اوور میں مہیش پتھیا نے پاٹھک کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑی۔ کُنور پاٹھک نے 29 گیندوں پر 51 رنز (پانچ چوکے، چار چھکے) اور روی چوہان نے 32 گیندوں پر 51 رنز بنائے۔ کپتان موہت اہلاوت نے 22 گیندوں پر 41، نکل شرما نے 13 گیندوں پر 24 رنز اسکور کیے۔ پُلکِت نارنگ 12 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بڑودہ کے لیے راج لمبانی نے تین، صفوان پٹیل نے دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ چنتا گاندھی اور مہیش پتھیا کو ایک ایک وکٹ ملی۔

روہت شرما نے کیک کھانے سے کیا انکار

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ سابق بھارتی کپتان روہت شرما اپنی فٹنس پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ روہت اب ہندوستان کے لیے صرف ون ڈے میں کھیلتے ہیں، ٹی 20 انٹرنیشنل اور ٹیسٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد سے وہ اپنی فٹنس کو لے کر چوکس ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس نے تو یہاں تک دعویٰ کیا کہ روہت نے 10 کلو وزن کم کر لیا ہے۔ روہت کی فٹنس کو لے کر سنجیدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ہندوستان کی جیت کے بعد انہوں نے کیک کھانے سے انکار کر دیا تھا۔ دراصل وشاکھاپٹنم ون ڈے میں ہندوستان کی جیت کے بعد جب ٹیم کے ارکان ہوٹل پہنچے تو جیت کا جشن منانے کے لیے کیک کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کوہلی نے یشسوی جیسوال سے کیک کاٹنے کو کہا۔ یشسوی نے تیسرے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ون ڈے کیریئر کی پہلی سنچری اسکور کی۔ کیک کاٹنے کے بعد، یشسوی نے اسے کوہلی کو کھلایا، جس نے پھر روہت کے پاس اسے کھلایا۔ روہت نے ہنستے ہوئے انکار کرتے ہوئے کہا، نہیں دوست، میں پھر موٹا ہو جاؤں گا۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔

گروپ اے سے سپر لیگ میں جگہ پکی

لکھنو، 07 دسمبر (ہ س)۔ ستاروں سے سجی ممبئی کی ٹیم نے ہفتہ کو سید مشتاق علی ٹی 20 ٹرافی کے گروپ اے کے ایک میچ میں چھتیس گڑھ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر سپر لیگ میں جگہ حاصل کرلی۔ دفاعی چمپئن ممبئی اور آندھرا نے چھ میں سے پانچ میچ جیت کر 20-20 پوائنٹس کے ساتھ اگلے مرحلے میں جگہ حاصل کی۔ ممبئی اپنے گیند بازوں اور بلے بازوں دونوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت شروع سے ہی میچ پر حاوی رہا۔ کپتان شاردول ٹھاکر نے 19 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔ تیز گیند باز تشار دیشپانڈے (38 رن پر 2 وکٹ) اور نوجوان سورینش شیڈگے (12 رن پر 2 وکٹ) نے اپوزیشن کو سنبھلنے سے روک دیا۔ چھتیس گڑھ کی ٹیم 19.4 اوور میں 121 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ممبئی نے 15.5 اوور میں 2 وکٹ پر 122 رنز بنائے۔ آیوش مہاترے نے 39 گیندوں پر تین چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناٹ آو<?>ٹ 69 رنز بنائے۔ اجنکیا رہانے نے 28 گیندوں پر 40 رنز جوڑ کر 82 رنز کی شراکت قائم کی۔ ایک اور میچ میں آندھرا نے کیرالہ کو سات وکٹوں سے شکست دی۔ سنجو سیمسن کے 56 گیندوں پر 73 رنز کے باوجود کیرالہ سات وکٹ پر 119 رنز ہی بنا سکی۔ سریکر بھرت (53) کی مدد سے آندھرا نے ہدف 12 اوور میں حاصل کر لیا۔ اوڈیشہ نے آسام کو 73 رنز سے شکست دی اوڈیشہ نے چار وکٹ پر 171 رنز بنائے اور آسام 16 اوور میں 98 رنز پر آل آو<?>ٹ ہو گیا۔

ایسٹ بنگال کو شکست دے کر ایف سی گوا نے تیسری بار جیتا سپر کپ

گوا، 08 دسمبر (ایچ ٹی) ایف سی گوا نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے ایسٹ بنگال ایف سی کو 5-6 سے شکست دے کر ریکارڈ تیسری مرتبہ اے آئی ایف ایف سپر کپ اپنے نام کر لیا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلا گیا فائنل مقابلہ مقررہ اور اضافی وقت میں گول سے محروم رہا، یوں یہ سپر کپ کا پہلا فائنل بن گیا جس کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے ہوا۔ دونوں ٹیموں نے 120 منٹ میں کئی مواقع بنائے، تاہم کوئی بھی گیند کو جال تک نہ پہنچا سکا۔ شوٹ آؤٹ میں ایف سی گوا کے اسپینش کپتان بورخا ہیرا گونزالیز اور ایسٹ بنگال کے فلسطینی نژاد محمد باسم راشد اپنے مواقع ضائع کر بیٹھے، جس کے بعد مقابلہ سڈن ڈیتھ تک جا پہنچا۔ ادنتا سنگھ کُوام اور ساحل تَوَورا نے گوا کے لیے پنالٹیاں کامیابی سے تبدیل کیں، جبکہ ایسٹ بنگال کی جانب سے مراکشی حمید احدّاد نے گول کیا۔

آئی پی ایل ٹیم کے مالک پر سخت تنقید

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اسپلٹ کوچنگ کے چرچے پر سخت رد عمل کا اظہار کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں 2-0 سے شکست کے بعد، کچھ کرکٹ ماہرین اور آئی پی ایل ٹیم کے مالک نے سرخ اور سفید گیند والی ٹیموں کے لیے الگ الگ کوچ رکھنے کا مشورہ دیا۔ گمبھیر نے اس کا مقصد لیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بیانات حیران کن ہیں اور ہر ایک کو اپنے دائرے میں رہنا چاہئے۔ ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 1-2 سے ہرا کر ون ڈے سیریز جیتنے کے بعد، گمبھیر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، دیکھو، بہت سی باتیں کہی گئیں کیونکہ نتائج ہمارے مطابق نہیں تھے (ٹیسٹ سیریز میں) لیکن سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ ایک بار بھی کسی میڈیا یا صحافی نے یہ نہیں لکھا کہ ہمارا پہلا ٹیسٹ میچ (کولکاتہ میں) کپتان (شبھمن گل) کے بغیر کھیلا گیا۔ اس دوران گمبھیر نے بالواسطہ طور پر آئی پی ایل فرنچائز دہلی کیپٹلز کے مالک پارتھ جندل کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے ایسی باتیں کیں جن کا کرکٹ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ گمبھیر نے مزید کہا، ایک آئی پی ایل ٹیم کے مالک نے اسپلٹ کوچنگ کے بارے میں بھی لکھا۔ یہ واقعی حیران کن ہے۔ یہ ضروری ہے کہ لوگ اپنی حدود میں رہیں۔ اگر ہم کسی کے کردار میں مداخلت نہیں کرتے ہیں، تو انہیں بھی ہمارے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہیے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat